

مشروع مہمان نوازی

حضرت ابو شریح خویلد بن عمرو خزاعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو اسے مہمان کی عزت کرتے ہوئے اس کا حق ادا کرنا چاہیے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایک دن اور رات (یعنی اس میں اپنی طاقت کے مطابق بہتر کھانا تیار کرے۔) اور مہمان نوازی تین دن ہے، پس جو اس کے علاوہ ہو، وہ صدقہ ہے۔“ اور صحیح مسلم کی ایک روایت میں ہے، کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے پاس (اتنا زیادہ) ٹھہرے حتیٰ کہ اسے گناہ گار کر دے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پھر عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کو گناہ گار کیسے کرے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس کے پاس ٹھہرا رہے اور اس کے پاس کوئی چیز نہ رہے جس کے ساتھ وہ اس کی مہمان نوازی کرے۔“ (صحیح بخاری، رقم: ۶۱۳۵، صحیح

اُمت مسلمہ کی مطلوبہ ترقی

اسلام کی یہ خصوصیت ہے کہ اس نے دین و دنیا کے مابین توازن قائم کیا ہے، اس میں نہ تو رہبانیت اور دنیا سے فرار ہے، نہ دنیا کے پیچھے دوڑنے اور دین کو فراموش کر دینے کی حوصلہ افزائی، سورہ بقرہ کی آیت ۱۲۰ اسلام کے نقطہ نظر کی بڑی واضح ترجمانی کرتی ہے، بھلائی ہر جگہ مطلوب ہے اور دنیا کی زندگی آخرت کی زندگی کے سنوارنے کا وسیلہ ہے، کسی ایک کو غلبہ اور دوسرے کو نظر انداز کرنا مطلوب نہیں، کمال یہ ہے کہ دونوں زندگیوں کے مابین اعتدال و توازن قائم کیا جائے اور وہ بھی اس طرح کہ تخلیق کائنات و تخلیق ثقلین کے مقصد کو ٹھیس نہ پہنچے۔

سابقہ اقوام کی تاریخ بتاتی ہے کہ دین و دنیا کے مابین توازن کا مسئلہ ان کے لیے پیچیدہ بن گیا تھا، کہیں دنیا سے فرار تھا اور کہیں اس کی طلب، اُمت مسلمہ بھی کبھی کبھی اس الجھن کا شکار ہو جاتی ہے، چونکہ اسلام کی تعلیم و رہنمائی کے ساتھ ساتھ اس مسئلے میں انسان کے ذاتی رجحان کو دخل ہوتا ہے، اس لیے اسے سلجھانے میں دشواری پیش آتی ہے، عصر نبوت میں چند صحابہ رضی اللہ عنہم نے دنیوی ذمہ داریوں سے گریز کا فیصلہ کیا تھا لیکن نبی ﷺ نے اس غیر معتدل رجحان پر بروقت روک لگا دی اور اس طرح بات بن گئی۔ مگر یہ رجحان ہمیشہ کے لیے ختم نہ ہوا اور ہر دور میں کچھ لوگ دنیا سے گریز اور کچھ لوگ اس کی ترجیح کے قائل رہے۔ اُمت کے دور زوال میں بھی یہ مسئلہ سامنے آتا رہا، چونکہ مسلمان تعلیم میں شویت کا شکار ہے، اس لیے تعلیم کے موضوع پر گفتگو کے دوران دین و دنیا کا مسئلہ اکثر زیر بحث آتا ہے، برصغیر میں چونکہ اُمت مادی ترقی اور سیاسی اقتدار سے محروم ہے، اس لیے بعض لوگ اسلام کے بنیادی اُمور کو نظر انداز کرتے ہوئے مادی ترقی کی ترجیح کی بات کرتے ہیں اور بعض لوگ مادی ترقی کو شجر ممنوعہ سمجھ کر بات کرتے ہیں، ان دونوں رجحانوں کے مابین توازن پیدا کرنے کی ضرورت ہے، جس اُمت نے دین و دنیا کے مابین توازن کی اعلیٰ مثال قائم کی اور خدا شناس تہذیب سے دنیا کو روشناس کرایا، اسی کے افراد دین و دنیا کے مسئلہ میں الجھاؤ کا شکار ہو جائیں تو یہ تعجب انگیز ہے۔

اُمت کو تعلیمی ترقی کی راہ پر لے جانے کے لیے جو لوگ طب و ہندسہ کی تعلیم پر زور دیتے ہیں، انھیں اس پہلو پر بھی توجہ کی ضرورت ہے کہ دین کی بنیادی تعلیمات سے واقفیت کا بھی ایسا انتظام ہو کہ مسلمان ڈاکٹر اور انجینئر اسلام کے ارکان سے پوری طرح واقف ہوں تاکہ ان کے اور غیر مسلم کے مابین فرق کیا جاسکے۔ طب و ہندسہ کی تعلیم کا حاصل اگر یہ ہو کہ اسلامی تعلیمات سے ناواقفیت اور شرک و بدعت کے کاموں سے انسیت برقرار رہے تو پھر ایسی تعلیم سے اُمت کی ترقی کی توقع فضول ہے، ہم اس ترقی کے خواہاں ہیں جس میں دین کی ترجیح برقرار رہے، انبیاء علیہم السلام کی زندگی ہمارے سامنے ہے، ان ہی خواہاں اُمت سے ہمیں معذرت کر دینا چاہیے جو دین کو قربان کر کے اُمت کو میدان ترقی میں دھکیلنے کے لیے کوشاں ہیں۔

(ڈاکٹر مقتدی حسن ازہری)

الاعنصل

یکے از مطبوعات دارالدعوة السلفية

سمپلرست
مولانا ابوبکر صدیق السلفیبانی
مولانا محمد عطاء اللہ حنیف

23 صفر المظفر 1435 ھ جمعة المبارک 27 دسمبر 2013ء تا 2 جنوری 2014ء

شماره 50 جلد 65

مجلس ادارت

- شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی
- مولانا محمد اسحاق بھٹی
- مولانا ارشاد الحق اثری
- ملک عصمت اللہ قلغوی
- حافظ حماد شاکر
- حماد الحق نعیم
- مدیر مسئول
- حافظ احمد شاکر
- مینیجر
- محمد سلیم چنیوٹی

0333-4786507

جواہر پارے

○	مشروع مہمان نوازی	○	کلمہ طیبہ
○	اُمت مسلمہ کی مطلوبہ ترقی	○	اداریہ
○	عند اللہ سرخ زوئی	○	درس قرآن
○	تفسیر سورة الصَّفَّت (۳۴)	○	درس حدیث
○	أربعین اعتقادی (۲۵)	○	تحقیق مسائل
○	کرتی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کا حکم	○	مقالات علمیہ
○	اللہ تعالیٰ اور بندے کی آپس میں محبت (۳)	○	فہرست کتب
○	فہرست اُردو کتب (محمد عطاء اللہ حنیف لاہوری)	○	اشاریہ
○	اشاریہ ہفت روزہ ”الاعتصام“ (جلد ۶۵، ۲۰۱۳ء)	○	شعر و ادب
○	دعوتِ عمل		

خط کتابت کے لیے : ہفت روزہ الاعتصام، 31 شیش محل روڈ، لاہور
 کرنٹ اکاؤنٹ نمبر : ABL 2466-4 بلال گنج پرائیج لاہور
 فون نمبر : 042-3735 4406
 فیکس نمبر : 042-37229802
 رجسٹرڈ نمبر : CPL : 12

فی پرچہ : 12/- روپے
 سالانہ : 500/- روپے
 بیرونی ممالک سے : 200/- ریال }
 60/- ڈالر امریکی

E-Mail: al.aitisam@gmail.com

پرنٹر: پرنٹ یار ڈپرنٹرز، لاہور۔ ناشر: حافظ احمد شاکر، مقام اشاعت: 31 شیش محل روڈ لاہور 54000

عند اللہ سرخ رونی

وطن عزیز کے بازاری سیاست میں سیاست کی ہما بھی یا سیاستدانوں کی گہما گہمی بلکہ دھما چوڑی اسی طرح مچی ہوئی ہے جس طرح بدست ہاتھی، بغیر نیل اونٹ، بے لگام گھوڑا، پھرا مینڈھا، اور آوارہ بچھڑا اودھم مچاتے ہیں۔ سیاستدانوں کی اکثریت جمہوریت زدہ اور جمہوری ٹھیکیداروں کی ”فیض“ یافتہ یعنی..... کافی ہے۔ عالمی بساط سیاست پر نیو ورلڈ آرڈر جب سے نمودار ہوا ہے تب سے اُس کے تخلیق کنندہ اور نافذ کرنے والے وطن عزیز کے سیاستدانوں کو باریاں دے کر حسب مقبولیت یا ”حسب توفیق“ ان سے نیو ورلڈ آرڈر کی کچھ شقوں پر عملدرآمد کراتے اور پھر کچھ شقوں کی ذمہ داری/یا وعدہ لے کر دوسرے سیاستدانوں کو اقتدار دلا کر باری دے دیتے ہیں۔ کبھی اصول حکمرانی یہ تھا کہ ”لڑاؤ اور حکومت کرو۔“ اگرچہ اختلاف مسالک کی آڑ لے کر کسی حد تک یہ ہتھیار اب بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن اکیسویں صدی میں حکمرانی کا نسخہ کیا یہ دریافت کیا گیا ہے کہ جانے والی حکومت کی کروتیں چھپا کر ان کا ”خیال رکھو اور حکومت کرو۔“ یہ الگ بات ہے کہ سیاست کے عالمی جیکی متبادل گھوڑے تیار رکھتے ہیں لیکن تجربہ کار اور آزمائے ہوئے گھوڑے اقتدار کے اصطبل میں اپنی موجودگی کا احساس دلا کر وفاداری بشرط استواری کا اعلان کرتے رہتے ہیں۔

کم و بیش ربع صدی ۱۹۸۸-۲۰۱۳ء سے یعنی شکست روس کے بعد سے ہم دیکھ رہے ہیں کہ جمہوریت کے پرفریب نام پر اقتدار ایک پارٹی کے حوالے کیا جاتا ہے۔ تدریجی طور پر آقائے ان سے چند کام نکلوا کر یعنی نیو ورلڈ آرڈر کی کچھ شقوں پر عملدرآمد کر دینے کے بعد (جمہوریت ہی کے نام پر) اقتدار میں لائے جانے والی پارٹی پر جمہوریت کشی کا الزام لگا کر اُس کو چلتا کر دیتا ہے اور اصطبل سے دوسرا گھوڑا نکال کر جوت دیا جاتا ہے۔ ماضی قریب میں عوامی مینڈیٹ حاصل کرنے والا وزیراعظم جب باتوں سے نہ مانا تو اُس کو لاقوتوں سے نکال باہر کیا، اس عوامی وزیراعظم نے چشم یار کی شہمہ پا کر اپنے جس انتخاب پر تنکلیا کیا تھا اس تنکیے نے جب با دِ سموم پھینکی تو اُس گرم ہوانے پانس پلٹا کر سارا سیاسی منظر ہی تلپٹ کر دیا، جو اغیار کے لیے تو با دِ بہاری بن گئی اور یار لوگوں نے سالوں کا سفر لمحوں میں طے کر لیا کہ ان کے ایک ہی فون پر وطن عزیز کے بقلم خود ایڈمنسٹریٹر نے ایسی خود سپردگی کا مظاہرہ کیا کہ ترجیحات کا اختیار دینے والے بھی حیران رہ گئے کہ ایڈمنسٹریٹر نے آقا کے جملہ مطالبات کو من و عن قبول کر کے بے مثال اطاعت شعاری کا مظاہرہ کر دیا، چنانچہ انھوں نے موقع غنیمت جانتے ہوئے کینہ — صلیب و — ہلال کی خوب بھڑاس نکالی اور خونِ مسلم اس طرح ارزاں کر دیا کہ کیا عرب اور کیا عجم، کیا مشرق اور کیا مغرب تمام ارض عالم کو خونِ مسلم سے لالہ زار کر دیا، اس کے مطیع نامشرف حکم ران نے اس کو فوجی اڈے دیے، ظلم و جور کے لوازمات مہیا کیے بلکہ بلیک وائر جیسی ایجنسیوں کو وطن عزیز میں دہشت گردی کرنے اور پھیلانے کے مواقع دیے اور ہر واردات کو طالبان کے سر تھوپنے اور ان کی طرف سے واردات کی ذمہ داری قبول کرنے کی ”سہولت“ اس طرح مہیا کی کہ دشمن اسلام نے ہر واردات میں طالبان کو نشانہ بنا کر مسلمانوں میں باہمی عناد کی پالیسی میں وہ کامیاب رہا اور طویل عرصہ تک اسامہ نامی ہیولی کی تلاش کو عنوان بنا کر اس نے مسلم اُمت کو تختہ مشق بنائے رکھا۔

استبدادی قوتیں فکر سے محروم اقوام کو پیر و زگاری، صنعت کا پیہ جام کر کے، اقتصاد خام کر کے اور ضروریات زندگی نا پیدا اور عوام کو نان جوئ کا محتاج کر کے اپنی دسبہ کار یوں کا آغاز کرتی ہیں۔ چنانچہ حادثہ بہاول پور کے بعد عوامی جمہوری حکومت جب اقتدار میں آئی تو اس نے روزمرہ کی اشیائے ضرورت کی قیمتوں کو زندہ لگا کر اپنے اقتدار کی ابتدا کی۔ معتبوب جمہوریاں مرحوم ضیاء الحق کے دور میں دس سال تک اشیائے ضروریہ کی

قیمتوں میں جو استحکام رہا وہ قیمتیں فوراً آسمان کو چھونے لگیں اس مہنگائی سے جب عوام بلبلا اٹھے اور عوام نے یہ پہلا تیر برداشت کر لیا تو پھر دوسری بڑی سیاسی پارٹی جمہوریت کا فانوس لے کر آگئی اس اسلامی جمہوری حکومت نے مجاہدین افغانستان کی پکڑ دھکڑ بلکہ بعض افغان مجاہدین کی بستریوں پر شب خون مار کر بعض مجاہدین — عبداللہ عزام رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ — کو شہید کر دیا کہ اسلامی جہادیوں کی سرکوبی اسلامی جمہوری حکومت ہی کو زیبا جان کر اُس کے ہاتھوں اس شق کی تکمیل کرائی گئی۔ لیکن اس فانوس کے چراغ بھی جلد ہی بجھنے لگے کہ جمہوریت کے ٹرانسفارمر سے اسلامی جمہوری حکومت کے جوائنٹ ڈھیلے ہونے لگے تھے کیوں کہ پاور ہاؤس کی کیبلز شٹ ہونے لگی تھیں، اس صورت حال میں عوامی پارٹی انگڑائی لے کر پھر میدان سیاست میں دوبارہ اترنے کی تیاری شروع کر دی۔ آقا نے اس وقفے کو کام میں لا کر اسلامی جمہوریت میں سے اسلامی بریکرز دور کرنے کے لیے بنیاد پرست نہ ہونے کا اعتراف کرنے والے سیاستدان، جو حکم رانی کا خواہش مند بھی تھا، کو کسی سانس سے سدھانے کی ضرورت محسوس کی چنانچہ سیاسی گھوڑے کے سدھ جانے کے بعد عوامی جمہوریت کو کمیشن اور بدعنوانی کی چابک سے جب دوبارہ اقتدار کی راہ داریوں سے نکال کر اسلامی جمہوری حکومت اقتدار کی راہ داریوں میں دوبارہ داخل ہو گئی تو اس کے اسلام میں خاصا افاتہ بھی ہو چکا تھا اور اطاعت شعاری میں اضافہ بھی۔

اسلامی جمہوری حکومت کے دوسرے دور اقتدار میں عوام کے لیے خاص تحفہ آٹے کی قیمت تھی جو یکدم -/۲۴۰ سے چھلانگ لگا کر -/۴۰۰ سے -/۴۵۰ تک چلا گیا جس پر اسلامی جمہوری حکومت نے عوام پر احسان کرتے ہوئے آٹے کی قیمت -/۳۶۰ مقرر کر دی یعنی ایک ہی جست میں آٹا ۵۰ فیصد مہنگا کر دیا گیا پھر اس کے بعد چل سوچل کہ آٹا اب درجہ بدرجہ -/۱۶۰۰ سے لے کر -/۲۰۰۰ تک فی من ہو چکا ہے۔ یہ پتہ سنانے کا مقصد یہ ہے کہ استبدادی قوتیں سرمایہ دارانہ نظام کے ذریعے امیر کو امیر تر اور غریب کو غریب تر کرنے کی پالیسی کے ذریعے معاشی تنزل اس حد تک لے جاتی ہیں کہ عوام ایک طرف صرف نان جویں کے چکر میں گھرے رہیں دوسری طرف تفریح کے نام اُن کو فاشی میں — موبائل، انٹرنیٹ، کیبل کے ذریعے — اس قدر الجھا یا غافل کر دیا جائے کہ وہ دین، وطن اور قوم کے بارے میں کچھ سوچ ہی نہ سکیں اور اغیار برسر اقتدار حکومت کے گرد ترقی کے نام پر سودی معیشت کا شنگھ اس قدر کس دیتے ہیں کہ اُس سے قوم اور ملک کو سانس لینا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔ ۱۹۸۸ء کے بعد ہر حکومت کی پالیسیوں کا نتیجہ جو ہم سمجھے ہیں وہ ہم نے بیان کر دیا۔

نامشرف حکومت نے دین، اہل دین اور علماء دین کو ہمیشہ ہدف میں رکھا اور صلیبی جنگ کا طوق اپنے گلے میں ڈال کر صلیب کی جنگ اپنی زمین پر لڑنی شروع کر دی جس میں ہزاروں مسلمانوں کا خون رزق خاک ہو گیا، اور وطن عزیز کے خیر خواہوں اور اس کے سپوتوں کو غائب کرنا بلکہ ان کو حوالہ اغیار کر کے اُن کی قیمت وصول کرنا شروع کر دی اور پھر بڑی دھڑائی کے ساتھ اس کا تحریری طور پر اعتراف کی جرأت مجرمانہ بھی کر دی۔ گیارہ سالہ نامشرف دور حکومت کی پالیسیوں کو ہی اس کے بعد آنے والی عوامی جمہوری حکومت نے جاری رکھا یعنی بدامنی، دہشت گردی، مہنگائی اور بدعنوان کا دور دورہ یونہی رہا یا یوں کہہ لیں کہ چہرے بدل گئے لیکن نظام وہی رہا۔

عوام نے اس مرتبہ پھر ڈھیروں خوش گمانیوں سے دوبارہ بلکہ سہ بارہ مسلم لیگ (ن) — کو ووٹ دیے اُس نے حکومت بھی بنالی اس میں کوئی شک نہیں کہ لوڈ شیڈنگ میں کمی بھی ہو گئی ڈرون حملے تقریباً رک گئے۔ جس کو بعض ستم ظریف خس کم جہاں پاک جیسے معاہدے کا نتیجہ بھی کہتے ہیں — لیکن مہنگائی نے عوام کا ناک میں دم کر رکھا ہے، آٹا، چاول، سبزیاں، پھل اور حکومتی مصارف — بل بجلی، گیس، پانی — نے غریب کا جینا محال کر رکھا ہے۔ حکومت کے عبقری اذہان — تھینک ٹینک — ہم سے کہیں زیادہ اس حقیقت سے واقف ہیں کہ اغیار کن رخنوں سے ممالک میں داخل ہو کر اُس ملک کے استحکام کو متزلزل کر دیتے ہیں، ازراہ کرم تر قیاتی منصوبوں کی بجائے عوام کی بنیادی ضروریات پر تمام وسائل خرچ کر کے اُن کی دعائیں لیں۔ یہ سب جانتے ہیں کہ بیرونی قرضے دینے والے ممالک اصل میں اپنی مصنوعات — گاڑیوں مشینوں — کی مارکیٹنگ کے لیے قرض دیتے ہیں خدا را اپنے وسائل اپنے عوام پر خرچ کر کے عند اللہ بھی سرخ رو ہوں اور عند الناس بھی۔

تفسیر سورة الصَّفّت

مولانا ارشاد الحق اثری رحمہ اللہ

شَجَرٍ مِّنْ زُقُومٍ ۖ فَمَا يُؤْنَسُ مِنْهَا الْبُطُونَ ۖ فَشَارِبُونَ
عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۖ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ۖ هَذَا
نَزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۝ [الواقعة: ۵۱-۵۶]

”پھر بے شک تم اے گمراہو! جھٹلانے والو! ضرور ہی تھوہر
کے پودے میں سے کھانے والے ہو۔ پھر اُس سے پیٹ
بھرنے والے ہو۔ پھر اس پر کھولتے پانی سے پینے والے
ہو۔ پھر پیاس کی بیماری والے اونٹوں کے پینے کی طرح پینے
والے ہو۔ یہ جزا کے دن ان کی مہمانی ہے۔“

اونٹ تو عام حالت میں پانی غناغٹ پیتا ہے مگر پیاس کی بیماری
میں تو اس کی پیاس بجھتی ہی نہیں۔ اس میں جہنمیوں کی پانی کے لیے
شدت طلب کی طرف اشارہ ہے کہ زقوم سے پیاس بھڑکے گی تو بڑی
بے تابی سے پانی طلب کریں گے۔ لیکن پانی انھیں کھولتا ہوا ملے گا:

﴿وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَ هُمْ﴾ [محمد: ۱۵]
”اور جنھیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو وہ ان کی آنتیں
ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔“ (العیاذ باللہ)

بعض نے کہا ہے کہ گرم پانی کے ساتھ پیپ اور لہو ملا ہوا ہوگا جو
دوزخیوں کے جسموں سے نہبے گا۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:

﴿يُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ﴾ [ابراہیم: ۱۶]

”اسے اس پانی سے پلایا جائے گا جو پیپ ہے۔“

ایک اور مقام پر ہے:

﴿لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۖ إِلَّا حَمِيمًا
وَّغَسَّاقًا﴾ [النبا: ۲۴، ۲۵]

”نہ اس میں کوئی ٹھنڈ چکھیں گے اور نہ کوئی پینے کی چیز، مگر

﴿ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ۖ ثُمَّ إِنَّ
مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ۖ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ
ضَالِّينَ ۖ فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهَرَّعُونَ ۝﴾

[الصَّفّت: ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰]

”پھر بلاشبہ ان کے لیے اس پر یقیناً سخت گرم پانی کی آمیزش
ہے۔ پھر بلاشبہ ان کی واپسی یقیناً اسی بھڑکتی ہوئی آگ کی
طرف ہوگی۔ بے شک انھوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا۔ تو
وہ انھی کے قدموں کے نشانوں پر دوڑائے چلے جاتے ہیں۔“

پہلی آیات میں جہنمیوں کے کھانے کا ذکر تھا اب اس کے ساتھ
ان کے پینے کا ذکر ہے کہ جب وہ زقوم سے اپنے پیٹ بھریں گے تو
پھر پیاس بجھانے کے لیے انھیں سخت گرم پانی ساتھ دیا جائے گا یہی
مفہوم ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ مراد زقوم پر گرم پانی پینا ہے۔
”شوب“ کا معنی ہے: غلط ملط کرنا، ملانا۔ یعنی زقوم کے ساتھ
پیاس بجھانے کے لیے سخت گرم پانی شامل کریں گے۔ ”حمیم“ کا معنی
سخت گرم کھولتا ہوا ابلتا ہوا پانی ہے۔ پھر مجازاً قریبی رشتہ دار اور دوست
کو بھی ”حمیم“ کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اپنے دوست اور رشتہ دار کی محبت
میں بھڑک اٹھتا اور اچھلتا ہے۔ بخار کو بھی الحُمی اس لیے کہا جاتا
ہے اس میں حرارت تیز ہو جاتی ہے۔

کڑوے کیلے زقوم سے پیٹ بھرتے ہوئے پیاس کی شدت سے
وہ پانی طلب کریں گے تو انھیں کھولتا ہوا پانی دیا جائے گا، یوں زقوم کے
ساتھ گرم پانی کی آمیزش ہوگی۔ اس میں زقوم کے ساتھ مزید گرم پانی
کے ذکر سے عذاب در عذاب کی طرف اشارہ ہے۔ سورۃ الواقعة میں ہے:
﴿ثُمَّ إِنَّكُمْ أَنتَٰهَا الضَّالُّونَ الْمُكْذِبُونَ ۖ لَا تَكُلُونِ مِنْ

گرم پانی اور بہتی پیپ۔“

گرم پانی کے بارے میں یہ بھی بیان ہوا ہے:

﴿وَأَن يَسْتَسْقُواْ يَغَاثُواْ يَمَاءً كَأَلْمُهْلٍ يَشْوِي
الْوُجُوهُ بِنَسِّ الشَّرَابِ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا﴾

[الكهف: ۲۹]

”اور اگر وہ پانی مانگیں گے تو انہیں پگھلے ہوئے تانبے جیسا پانی دیا جائے گا، جو چہروں کو بھون ڈالے گا، برا مشروب ہے اور بری آرام گاہ ہے۔“

جس طرح پانی تانبے جیسا ہوگا اسی طرح زقوم کی بھی نوعیت ہوگی:

﴿إِنَّ شَجَرَةَ الزُّقُومِ طَعَامُ الْآثِمِينَ كَأَلْمُهْلٍ يَغْلِي
فِي الْبُطُونِ كَغَلِيِّ الْحَيَمِيمِ﴾ [الدخان: ۴۳-۴۶]

”بے شک زقوم کا درخت۔ گناہ گار کا کھانا ہے۔ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولتا ہے۔ گرم پانی کے کھولنے کی طرح۔“

گویا زقوم بھی گرم اور پانی بھی گرم۔ (العیاذ باللہ)

﴿ثُمَّ إِنَّ مَرَجِعَهُمْ﴾: یہ زقوم اور اوپر سے کھولتا ہوا پانی بہ طور مہمانی ملے گا جیسا کہ پہلے آیت (۶۲) میں اور سورۃ الواقعة (۵۶) میں ہم ذکر کر کے آئے ہیں۔ پھر ان کو ان کے اصل ٹھکانے جہنم میں لوٹا دیا جائے گا۔

اس سے یہ بھی مراد ہو سکتی ہے کہ زقوم اور گرم پانی کا سلسلہ جہنم کے کنارے، یعنی ایک طرف ہو جہاں جہنمی وقفے وقفے سے کھانے پینے کے لیے لائے جائیں گے پھر انہیں قصر جہنم میں لوٹا دیا جائے گا۔ جیسا کہ ایک جگہ بیان ہوا ہے:

﴿هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ يَطُوفُونَ
بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَوْصِمٍ آتٍ﴾ [الرحمن: ۴۳-۴۴]

”یہی ہے وہ جہنم جسے مجرم لوگ جھٹلاتے تھے۔ وہ اس کے درمیان اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان چکر کاٹتے

رہیں گے۔“

یہ آنا جانا بھی نازل صورت میں نہیں ہوگا بلکہ مجرموں کی طرح صورت حال یوں ہوگی:

﴿إِذْ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ فِي
الْحَبِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ﴾ [المؤمن: ۷۱، ۷۲]

”جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں، گھسیٹے جارہے ہوں گے۔ کھولتے پانی میں، پھر آگ میں جھونکے جائیں گے۔“

اللهم انا نعوذ بك من عذاب جهنم.

یہ اہل جنت کے مقابلے میں اہل دوزخ کا حال ہوگا۔ جنت میں تو ہر آن نئی شان نئی بان ہوگی، بیٹھے بٹھائے غلمان سب کچھ حاضر خدمت کریں گے ادھر جہنم میں ہر سو عذاب اور ذلت سے سابقہ پڑے گا۔ کھانے کو زقوم پینے کو کھولتا ہوا پیپ ملا پانی اور وہ بھی کھلانے پلانے کے لیے انہیں مجرموں کی طرح ہانک کر لے جایا جائے گا۔ اور اطمینان و آرام کا وہاں کوئی تصور نہیں ہوگا۔



حضرت مولانا عبداللہ گورداسپوری رحمہ اللہ کی ہمیشہ کا انتقال

حضرت مولانا محمد عبداللہ گورداسپوری رحمہ اللہ کی ہمیشہ محترمہ ۲۴ دسمبر بروز منگل فیصل آباد میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ بڑی نیک اطوار اور عابدہ وزاہدہ خاتون تھیں۔ کچھ عرصے سے علیل تھیں۔

ادارہ الاعتصام مرحومہ کے لواحقین خصوصاً محترم ڈاکٹر بہاء الدین و برادران سے اظہار تعزیت کرتا ہے اور ان کے غم میں برابر شریک ہے۔

اللہ کریم مرحومہ کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب کرے۔ آمین (ادارہ)

اربعین اعتقادی

ترجمہ و فوائد
حافظ
ریاض نقاب
احمدی

فرائد الفوائد في جمع الأربعين من أحاديث العقائد

فوائد:

- ۱: ہر اُمت و قوم میں انبیاء و رسل مبعوث کیے گئے ہیں۔
- ۲: تمام انبیاء علیہم السلام کا دین ایک تھا۔ یعنی تمام کی دعوت؛ دعوت توحید تھی اگرچہ فروعات شریعت جدا جدا تھیں لیکن دین کی اساس دعوت توحید ہی تھی جیسا کہ دیگر نصوص قرآنی سے ثابت ہے۔
- ۳: سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام سے آپ ﷺ قرب کا اظہار فرما رہے ہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ قریب ترین ہونے کا مطلب یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ ان سے قریب العہد ہیں کیوں کہ انہوں نے بھی بشارت دی تھی کہ ان کے بعد آپ ﷺ خاتم الانبیاء بن کر مبعوث ہوں گے۔ اس سے قبل حدیث نمبر (۳۴۴۲) میں یہ الفاظ بھی ہیں: ((لیس بینی و بینہ نبی)) یعنی میرے اور ان کے درمیان اور کوئی نبی نہیں ہے۔ جو ”اولیٰ الناس بہ“ ہونے کی دلیل ہیں۔
- ۴: اس حدیث میں محمد رسول اللہ ﷺ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ دنیا و آخرت میں قربت کا اظہار فرما رہے ہیں جو ان سے محبت کی دلیل ہے۔

باب: دین الانبیاء واحد و قول اللہ تعالیٰ:
﴿وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ﴾ [النحل: ۳۶]

۲۵: عن أبی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ ﷺ: ((أنا أولى الناس بعیسی بن مریم فی الدنیا والآخرة، والأنبیاء إخوانه لعلات، أمهات شتى ودينهم واحد.))

(صحیح بخاری، رقم: ۳۴۴۳ صحیح مسلم، رقم: ۲۳۶۵)

انبیاء علیہم السلام کا دین ایک ہی ہے:

فرمان ربانی ہے:

”ہم نے ہر اُمت میں رسول بھیجا کہ صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو۔“

۲۵: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”میں دنیا اور آخرت میں عیسیٰ بن مریم کا زیادہ حق دار

ہوں۔ اور انبیاء علیہم السلام آپس میں علاقائی بھائیوں کی مانند ہیں

جن کی مائیں مختلف ہیں لیکن دین ایک ہے۔“

ہفت روزہ الاعتصام کی جلدیں خرید فرمائیں

ہفت روزہ الاعتصام کے قدیم شماروں کی فائلیں برائے فروخت موجود ہیں۔ دینی جامعات کو ہدیہ کرنے کا بہترین صدقہ جاریہ محترم حضرات رابطہ فرمائیں۔ جامعات خود خریدنا چاہیں تو ان کے لیے خاص رعایت۔ یاد رہے کہ الاعتصام میں اہل حدیث کی تاریخ اور خدمات کے ساتھ ساتھ مختلف جامعات کی خدمات کا تذکرہ بھی محفوظ ہے، ان کے اشتہارات بھی اور یہ لائبریریوں کی زینت بھی ہے۔ خطباء، مدرسین اور مناظرین علماء کے لیے یہ تکمیل بھی ہے۔ ☆ تعداد محدود ہے، اس لیے جلد رابطہ فرمائیں۔

نوٹ

اگر کوئی صاحب یا ادارہ ہفت روزہ ”الاعتصام“ کی مکمل فائل خریدنے کا خواہش مند ہو تو مناسب قیمت پر خریدنے کے لیے فوراً رابطہ کرے۔ برائے رابطہ: ہفت روزہ الاعتصام، شیش محل روڈ، لاہور ۵۴۰۰۰ فون نمبر: 042-37354406

کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا اور اس کا شرعی حکم

تالیف: الشیخ فہد بن عبد الرحمن الشویب ترجمہ: عبد العظیم جواد

اور عذر کی وجہ سے نہیں رکھتے، وہ کرسی پر ہر اُس کیفیت میں نماز ادا کریں جو ان کے لیے ممکن و آسان ہو، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ﴾ [التغابن: ۱۶]

”حسب استطاعت اللہ سے ڈرتے رہو۔“

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا﴾ [البقرة: ۲۸۶]

”اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔“

✽ افضل عمل یہ ہے کہ کرسی پر نماز پڑھنے والے بالکل امام کے پیچھے کھڑے نہ ہوں تاکہ اگر بہ وقت ضرورت امام کی نیابت میں امامت کروانی پڑے تو کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ اور کرسی پر بیٹھنے والا شخص دروس و محاضرات کے موقع پر امام و سامعین کے درمیان حائل بھی نہ ہو۔

✽ بہتر یہ ہے کہ ہمیشہ چھوٹی کرسی ہی استعمال کی جائے جو صرف ضرورت کو پورا کرے اور صف بندی میں بھی سہولت رہے۔

دوسری صورت:

جو شخص قیام اور رکوع تو کر سکتا ہو مگر سجدے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ معمول کے مطابق نماز ادا کرے مگر سجدے کے وقت کرسی پر بیٹھ جائے اور بہ قدر استطاعت جھک کر سجدہ کرے۔

تیسری صورت:

اگر کوئی شخص قیام کی استطاعت تو رکھتا ہو مگر رکوع و سجود کی ہمت نہ پاتا ہو تو وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرے لیکن رکوع و سجود کے وقت کرسی پر

باسم اللہ والحمد للہ والصلاة والسلام علی

رسول اللہ ﷺ اما بعد!

یہ مختصر رسالہ ایک اہم مسئلہ کے متعلق ہے جو علماء کے ہاں بہت کم زیر بحث آیا ہے۔ اس رسالے میں نمازیوں کا کرسی پر نماز پڑھنا، خصوصاً باجماعت نماز کے احکام پر بحث کی گئی ہے۔ اس کی غرض و غایت نمازیوں کو نماز کی اصلاح اور اس کے منافی امور سے اجتناب کی رغبت دلانا ہے۔

نماز دین کا ستون ہے اور شہادتین کے بعد اہم ترین رکن ہے۔ تمام اعمال کی اصلاح کا دار و مدار اور انحصار نماز کی درستی پر ہے اگر نماز درست ہوگی تو باقی تمام اعمال بھی صحیح ہوں گے، اگر نماز ہی درست نہ ہوگی تو باقی اعمال بھی خراب ہو جائیں گے۔ اس لیے نماز کو اس کے تمام ارکان اور کمال حسن کے ساتھ ادا کرنا بہت اہم ہے اور اس کی اہمیت و فضیلت کو بیان کرنا عین دین ہے۔

آج کل نمازیوں کی کثیر تعداد کرسیوں پر بیٹھ کر نماز ادا کرتی ہے اور کوئی مسجد بھی ایسے لوگوں سے خالی نہیں ہے۔ ان میں سے بعض لوگ غیر شعوری طور پر غلطی کا ارتکاب کرتے ہیں۔ بسا اوقات نمازی آدمی رکوع و سجود تو نہیں کر سکتا مگر قیام کی استطاعت رکھتا ہوتا ہے لیکن وہ استطاعت کے باوجود کھڑا نہیں ہوتا جب کہ قیام نماز کا رکن ہے۔ ذیل میں ہم انہی کوتاہیوں اور حالات کو با تفصیل بیان کریں گے۔

پہلی صورت:

جو لوگ قیام، رکوع اور سجود کی استطاعت کسی مرض، موٹاپے یا کسی

بیٹھ جائے۔ اور سجدوں میں رکوع کی بہ نسبت زیادہ جھکاؤ ہو۔
چوتھی صورت:

جو بندہ رکوع و سجود کا تو متحمل ہو مگر قیام میں اسے مشکل پیش آتی ہو تو وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے، رکوع کرسی کے بغیر کرے اور سجدہ زمین پر کرے۔ اُسے چاہیے کہ حسب ضرورت ہی رخصت سے فائدہ اٹھائے اور بغیر عذر کے رخصت پر عمل نہ کرے۔ رخصت کو ضرورت تک محدود رکھے اور بلاوجہ رخصتوں پر عمل نہ کرے۔

پانچویں صورت:

اگر کوئی شخص قیام اور رکوع میں تو وقت محسوس کرے مگر سجدہ بہ آسانی بجا لا سکتا ہو، وہ تمام نماز کرسی پر بیٹھ کر ادا کرے مگر سجدہ زمین پر کرے۔

یاد رہے یہ تمام احکام فرض نماز کے متعلق ہیں، نفل نماز کے متعلق وسعت رکھی گئی ہے کہ بندہ جیسے آسانی محسوس کرے نماز ادا کر لے کیوں کہ نبی ﷺ نے نفل نماز سواری پر بھی ادا کی ہے۔

..... حدیث نبوی ﷺ ہے:

((من صلی قاعدا فله نصف اجر القائم))

”بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کے لیے کھڑے ہو کر نماز

پڑھنے والے کی بہ نسبت آدھا اجر ہے۔“

یہ حکم اس شخص کے لیے ہے جس کو کوئی عذر لاحق نہ ہو۔ لیکن اگر کوئی معذور آدمی بیٹھ کر نماز ادا کرے گا تو وہ مکمل اجر کا مستحق ہوگا۔ واللہ اعلم

چھٹی صورت:

اگر کوئی شخص قیام، رکوع اور سجود کی ادائیگی تو کر سکتا ہے مگر دیگر نمازیوں کی طرح تشہد میں نہیں بیٹھ سکتا تو وہ تشہد کے وقت کرسی پر بیٹھ جائے۔

ساتویں صورت:

اصل طریقہ تو یہی ہے کہ معذور اور مریض لوگ زمین پر بیٹھ کر نماز ادا کریں مگر کرسی پر بھی نماز جائز ہے۔

نماز میں کرسی کہاں رکھی جائے؟

۱: اگر کرسی درمیان صف میں ہے تو اس کے پچھلے پائے صف کے برابر رکھے جائیں اور خود بندہ صف سے متقدم ہوتا کہ پچھلے نمازیوں کو صف بندی میں دشواری نہ ہو۔

۲: اگر کرسی صف کے آخر میں ہے جہاں پیچھے مزید کوئی صف نہ ہو تو اگلے پائے صف کے برابر رکھے جائیں اور نمازی صف میں ہی کھڑا ہو، صف سے متقدم نہ ہو۔

۳: جو شخص کرسی پر نماز ادا کرے اس کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ رکوع و سجود کے وقت تو کرسی کو ہٹا دے اور قیام کی حالت میں پھر اس کو واپس اسی جگہ پر رکھ دے یا اس کے برعکس کرے۔ یہ ایک زائد عمل ہے جس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ نیز کرسی پر بیٹھتے وقت اس کا اچھی طرح جائزہ لینا چاہیے کہ آیا وہ بیٹھنے کے قابل بھی ہے؛ نہیں کیوں کہ ایک محدود مدت کے بعد اشیاء ناکارہ ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ اور بعض اوقات جسم آدمی کے بیٹھنے سے اس کے پائے ٹوٹ جاتے ہیں جس کی وجہ سے خود اس آدمی کو اور اس کے ارد گرد کے نمازیوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔

بعض مخیر حضرات بہ نیت ثواب افادہ عام کے لیے مسجد میں کرسیاں رکھوا دیتے ہیں تو کسی شخص کے لیے جائز نہیں ہے کہ ان میں سے کسی ایک کو اپنے لیے خاص کرے بلکہ جب مسجد میں آئے تو جو کرسی اضافی یا خالی ہو اس پر نماز ادا کرے۔ اور ایسے ہی اگر کسی شخص نے خاص اپنے لیے کوئی کرسی خرید کر رکھی ہے تو کسی دوسرے شخص کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ صاحب کرسی کی اجازت کے بغیر اسے استعمال کرے۔ واللہ اعلم

کرسی پر نماز پڑھنے کے متعلق قابل توجہ امور:

یہ بات ذہن نشین رہے کہ کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنے سے خشوع و خضوع میں کمی واقع ہوتی ہے کیوں کہ اس حالت میں نمازی ارکان صلاۃ کو ان کی مشروع کیفیت میں ادا نہیں کر رہا ہوتا۔ اس لیے ضروری ہے کہ اس رخصت سے صرف بہ وقت ضرورت ہی فائدہ اٹھایا جائے

تکلف ہے جس کا ہمیں حکم نہیں دیا گیا۔ جب کہ نماز میں آدمی سے بغیر کسی تکلف کے حسب استطاعت اور حسب توفیق تقویٰ مطلوب ہے، تقویٰ کا حصول ہی نماز کی اصل ہے۔ اور یہی اکثر علماء کا موقف ہے۔
مسئلہ: ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ ہمارے بعض بھائی سجدے کے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو ہوا میں بچھا دیتے ہیں اور پھر ان کے برابر سجدہ کرتے ہیں، یہ درست عمل نہیں ہے اور نہ ہی اس کے متعلق کوئی صحیح دلیل موجود ہے، یہ سراسر تکلف ہے۔ صحیح مسئلہ وہی ہے جو اوپر مذکور ہے۔ واللہ علم

تمت المطوية والحمد لله أولا و أخيرا

حافظ محمد جاوید روپڑی کا انتقال

شیخ الحدیث مولانا حافظ عبداللہ صاحب محدث روپڑی رحمہ اللہ کے صاحب زادہ گرامی حافظ محمد جاوید روپڑی صاحب مدیر مسؤل ہفت روزہ ”تنظیم اہل حدیث“ چوک دالگراں لاہور شدید علالت کے بعد ۲۳ دسمبر ۲۰۱۳ء بروز پیر تقریباً ۸۵ برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ایک دینی اور سماجی شخصیت تھے۔ علم اور اہل علم کی خدمت ان کی زندگی کا مشن تھا۔ ان کی نماز جنازہ شیخ الحدیث مولانا حافظ ثناء اللہ المدنی رحمہ اللہ نے پڑھائی جس میں سیکڑوں احباب شریک ہوئے۔ دعا ہے اللہ کریم مولانا کو اپنے جوار رحمت میں داخل فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے، آمین۔
ادارہ الاعتصام مرحوم کے لواحقین کے غم میں شریک ہے۔

اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه

(ادارہ)

محمد اشرف خلیل اور محمد امجد صاحبان کی والدہ کا انتقال

جناب محمد اشرف خلیل اور محمد امجد کی والدہ محترمہ ۲۳ دسمبر بروز پیر فضائے الہی سے وفات پا گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔
دعا ہے اللہ کریم مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور اعلیٰ علیین عطا کرے۔ آمین (ادارہ)

اور دل لگی اور حضور قلب کے ساتھ نماز کی طرف متوجہ رہا جائے اور غفلت کو حتی المقدور قریب نہ پھٹکنے دیا جائے۔

..... کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے اکثر لوگ مریض ہوتے ہیں، ہم اپنے لیے اور ان کے لیے اللہ سے عافیت اور دنیا و آخرت کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا بہت جلد مسجد میں آنا مناسب نہیں ہے خصوصاً جمعہ کے دن۔ کیوں کہ میں نے اکثر مشاہدہ کیا ہے کہ ایسے اکثر لوگ دوران خطبہ نیند میں خراٹے لے رہے ہوتے ہیں۔ مجھے بعض قابل اعتماد لوگوں نے ایسے واقعات بیان کیے ہیں کہ ایک آدمی جمعہ کے دن بہت جلد مسجد میں آیا اور سو گیا۔ جب مسجد کے کسی ذمہ دار نے اُسے بتایا کہ نماز ختم ہو چکی ہے اور تمام لوگ مسجد سے جا چکے ہیں تو وہ صاحب فرمانے لگے: میں تو جماعت کا انتظار کر رہا ہوں۔ انھیں بتایا گیا کہ جماعت تو بہت پہلے ہو چکی ہے اور ان کی نماز جمعہ فوت ہو گئی ہے۔

..... بعض لوگ جب کسی ایسے کھڑے شخص کو نماز پڑھتے دیکھتے ہیں جس کے پیچھے کرسی موجود ہو تو وہ کرسی کو بے مقصد خیال کرتے ہوئے وہاں سے سے ہٹا کر کسی دوسری جگہ رکھ دیتے ہیں۔ تو نماز آدمی جب رکوع و سجود کے وقت اس گمان کے ساتھ کہ کرسی پیچھے موجود ہے، بیٹھنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ زمین پر گر جاتا ہے۔ اور گرنے کی وجہ سے بعض اوقات اس کا مرض بڑھ جاتا ہے۔ اس طرح ایک تو وہ اپنی نماز توڑ دیتا ہے اور دوسرا وہ ناراض ہو کر کرسی ہٹانے والے شخص کو برا بھلا بھی کہتا ہے۔

مسئلہ: جب کسی شخص کو ایسے حالات پیش آجائیں تو وہ اپنی نماز نہ توڑے بلکہ حسب استطاعت و توفیق نماز کو مکمل کرے۔ اور اگر گرنے کے دوران التفات بھی ہو جائے تو اس کو کوئی نقصان نہ دے گا۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ ایسی حالت میں نماز نہیں ہوئی۔ جب کہ ایسی حالت میں نماز ہو جائے گی۔ واللہ اعلم

مسئلہ: اکثر مشاہدے میں آیا ہے کہ بعض لوگ سجدہ کرنے کے لیے میز نما چیز کرسی کے آگے رکھ لیتے ہیں، یہ عمل صحیح نہیں ہے۔ سراسر

اللہ تعالیٰ اور بندے کی آپس میں محبت

اور اہل السنۃ والحدیث کے نزدیک اس کا معنی

موہب الرحیم

محبت کو ثنا کی طرف لوٹانا اس لیے بھی درست نہیں کہ ثنا اسی پر ہوتی ہے جس سے محبت ہو، جس طرح محبت کے بعد ارادہ ہے ثنا بھی محبت ہی کے بعد ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ﴾ [المائدة: ۵۴]

”تو اللہ غنقریب ایسے لوگ لائے گا جن سے (وہ محبت کرتا ہے اور وہ اُس سے محبت کرتے ہوں گے ایمان والوں پر نرمی کرنے والے ہوں گے، کافروں پر سخت، اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔“

اس آیت میں اللہ نے پہلے محبت کو ذکر کیا ہے بعد میں باقی اوصاف کو کیوں کہ وہ محبت سے پیدا ہوتے ہیں۔ یوں بھی محبت کو ارادہ سے زائد ماننے میں کوئی محذور نہیں بالخصوص اس کے نزدیک جو اس چیز کا قائل ہو کہ جن صفات کے اثبات کی کوئی دلیل نہیں ان کی نفی بھی جائز نہیں۔

ابو عبد اللہ الرازی ﴿إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِلِينَ﴾ کی تفسیر کے تحت لکھتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کی تفسیر میں اختلاف ہے۔ اور اس بارے میں (۳) اقوال ہیں۔“

پہلے دو قول: ایک معتزلہ بغدادیہ اور دوسرا شاعرہ اور معتزلہ بصریہ

ان اصطلاحات کی وضاحت کے بعد ہم یہ کہیں گے کہ اللہ کی محبت کونہ تو ارادہ کی طرف لوٹانا درست ہے نہ ہی کلام کی طرف۔ علامہ ابن القیم رحمہ اللہ مدارج السالکین (۱۸/۳) میں لکھتے ہیں:

”من جعل محبته للعبد ثناء ه عليه ومدحه له ردھا الى صفة الكلام فهي عنده من صفات الذات لا من صفات الافعال، والفعل عنده نفس المفعول فلم يقيم بذات الرب محبة لعبده ولا لانبائه ورسله البتة.

ومن ردھا الى صفة الارادة جعلھا من صفات الذات باعتبار اصل الارادة ومن صفات الافعال باعتبار تعلقھا.“

”جس نے اللہ کی بندے سے محبت کو بندے پر ثنا اور تعریف سے تعبیر کیا ہے اس نے محبت کو صفت کلام کی طرف لوٹایا ہے۔ پس محبت اس کے نزدیک صفت ذات سے ہے نہ کہ صفات افعال سے اور فعل اس کے نزدیک مفعول ہے، پس (اس قول کے مطابق) رب تعالیٰ کی ذات کے ساتھ نہ اپنے بندے کے لیے کوئی محبت قائم ہے اور نہ ہی اپنے انبیاء و رسل کے لیے۔ جس نے اس کو صفت ارادہ کی طرف لوٹایا ہے اس نے ارادہ کی اصل کے اعتبار سے اس کو صفت ذات سے بنایا ہے اور اپنے تعلق کے اعتبار سے صفات افعال سے۔“

کا، ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

”تیسرا قول: یہ کوئی بعید نہیں کہ اللہ کا بندے سے محبت کرنا اس کو ثواب پہنچانے کا ارادہ کرنے کے علاوہ کوئی اور صفت اس سے مراد ہو، کیوں کہ ہم مشاہدہ کرتے ہیں کہ باپ اپنے بیٹے سے محبت کرتا ہے تو اس محبت پر اس بیٹے کی طرف خیر پہنچانے کا ارادہ مترتب ہوتا ہے اور یہ ارادہ اس محبت کے آثار میں سے ایک اثر، فوائد میں سے ایک فائدہ اور ثمرات میں سے ایک ثمر ہوتا ہے۔ اس باب میں زیادہ سے زیادہ یہ کہا جائے گا کہ یہ محبت مشاہدے میں شہوت، طبع کے میلان اور نفس کی رغبت سے عبارت ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے حق میں محال ہے۔ مگر ہم یہ کہتے ہیں: یہ کیوں جائز نہیں کہ یہ کہا جائے کہ اللہ کی محبت شہوت اور طبیعت کے میلان کے علاوہ کوئی دوسری صفت ہے جس پر بندے کی طرف ثواب و خیر پہنچانے کا ارادہ مترتب ہوتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہم نہیں جانتے یہ محبت کیا ہے اور کیسی ہے؟ مگر کسی چیز کو نہ جاننا اس چیز کے عدم کے علم کو واجب نہیں کرتا، کیا دیکھتے نہیں کہ اہل السنۃ اللہ تعالیٰ کا مرئی ہونا ثابت کرتے ہیں، پھر کہتے ہیں کہ یہ دیکھنا اجسام اور رنگوں کو دیکھنے سے مختلف ہے بلکہ یہ بغیر کیفیت کے دیکھنا ہے۔ تو یہاں بھی وہ یہ کیوں نہیں کہتے کہ اللہ کی بندے سے محبت طبیعت کے میلان اور نفس کی شہوت سے منزہ ہے بلکہ یہ محبت بلا کیف ہے (یعنی ہمیں اس کی کیفیت کا علم نہیں) پس ثابت ہوا کہ متکلمین کا یہ جزم کہ اللہ کی محبت سے مراد صرف ثواب کو پہنچانے کا ارادہ کرنا ہے، ایسا حصر ہے جس پر ان کے ہاں کوئی پختہ دلیل نہیں زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ارادہ کے علاوہ باقی صفات کے اثبات پر کوئی دلیل نہیں سوان کی نفی واجب ہے۔ لیکن ہم نے اپنی کتاب ”نہایۃ العقول“ میں واضح کیا ہے کہ یہ طریقہ ضعیف اور ساقط ہے۔“ (تفسیر کبیر: ۱۶/۱۳۱، ۱۳۲)

جس مسئلے کی طرف آخر میں علامہ رازی نے اشارہ کیا ہے اس مسئلے کی تقریر کے لیے علامہ رازی کی کتاب مطالب العالیہ (۲۲۱/۳) دیکھیں۔

علامہ رازی کا اس مسئلہ میں جس طرف رجحان ہے اسی کے مؤید قرآن و حدیث ہیں اور یہی قاضی عبدالجبار، ابن عقیل اور آمدی وغیرہ کا قول ہے۔ اسی قول کو کہ جس کے اثبات کی دلیل نہ ہو اس کی نفی نہیں کرنی چاہیے، ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے جمہور مسلمین اور آئمہ سلف سے بیان کیا ہے۔ (بیان تلخیص الجمعۃ: ۱۱۶/۱)

پس اس تحقیق سے ثابت ہوا کہ حق یہی ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ خود محبت فرماتا ہے اور اس سے بھی محبت کی جاتی ہے۔

اللہ کی محبت کا حصول اسباب پر مرتب ہے:

جو شخص نیک عمل کرے اللہ اس سے محبت کرتا ہے، جس وقت وہ گمراہ ہوتا ہے، برے کام کرتا ہے یا کفر پر مرتا ہے تو ایسا بندہ اللہ کو محبوب نہیں ہوتا۔

اسی طرح جو شخص کافر ہوتا ہے اللہ اس سے محبت نہیں کرتا، ظالم سے محبت نہیں کرتا، مگر وہی شخص جب ایسے اسباب کو اختیار کرتا ہے جو اللہ کی محبت کا ذریعہ ہیں تو اللہ اس سے محبت کرتا ہے۔ ان جملہ اسباب میں سے چند ایک ذیل میں درج کیے جاتے ہیں جن سے ایک طرف تو اللہ تعالیٰ کی محبت کا اثبات ہو رہا ہے اور دوسری طرف ان اسباب کا تذکرہ ہے جو اللہ کی محبت کا موجب ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ﴾

[آل عمران: ۳۱]

”کہہ دو: اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو،

اللہ تم سے محبت کرے گا۔“

اسی طرح حدیث میں ہے:

﴿.....(ان الله اذا احب عبدا نادى جبريل)﴾

(صحیح بخاری، رقم: ۷۴۸۵)

المحبة كفاية:

”جن چیزوں کا ہم اعتقاد رکھتے ہیں ان میں سے ایک اللہ پر عشق کے لفظ کے اطلاق کو ترک کرنا ہے۔ ابن خفیف نے واضح کیا ہے کہ اس کے عدم جواز کی وجہ اس لفظ عشق کا اشتقاق اور شریعت میں اس کا عدم ورود ہے۔ اور کہا ہے کہ کم سے کم بھی اس کے بارے میں یہ کہا جائے گا کہ یہ بدعت و گمراہی ہے۔ اور جو اللہ نے لفظ محبت کا ذکر کیا ہے اسی میں کفایت ہے۔“

ابوعلی الدقاق کہتے ہیں:

”العشق: مجاوزة الحد في المحبة والحق سبحانه لا يوصف بانه يجاوز الحد فلا يوصف بالعشق، ولو جمع محاب الخلق كلهم بشخص واحد لم يبلغ ذلك استحقاق قدر الحق سبحانه، فلا يقال: ان عبدا جاوز الحد في محبة الله فلا يوصف الحق سبحانه بأنه يعشق ولا العبد في صفته سبحانه بانه يعشق، فنفي العشق ولا سبيل له إلى وصف الحق سبحانه لا من الحق للعبد ولا من العبد للحق سبحانه:“

”عشق محبت میں حد سے تجاوز کا نام ہے جب کہ حق سبحانہ و تعالیٰ اس بات سے متصف نہیں کیا جاتا کہ اس نے حد سے تجاوز کیا ہے پس عشق سے متصف نہیں کیا جاتا۔ اور اگر تمام مخلوق کی محبتیں ایک شخص میں جمع ہو جائیں تو وہ حق تعالیٰ کے حق کے بقدر نہیں پہنچتیں، پس یہ نہیں کہا جائے گا کہ بندے نے اللہ کی محبت میں حد سے تجاوز کیا ہے، پس حق تعالیٰ اس بات سے متصف نہیں کیا جاتا کہ وہ عشق کرتا ہے اور نہ ہی بندہ حق تعالیٰ کے حق میں متصف کیا جاتا ہے کہ وہ اس سے عشق کرتا ہے پس عشق کی نفی ہوئی اور اس طرف کوئی راستہ نہیں کہ حق تعالیٰ کو اس سے متصف کیا جائے نہ تو

”جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام کو بلاتا ہے۔“

..... ((وما يزال عبدی يتقرب الي بالنوافل حتى احبه)) (صحیح بخاری، رقم: ۶۵۰۲)

”میرا بندہ نوافل کے ذریعے میرے قریب ہوتا رہتا ہے حتیٰ کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں۔“

..... ((ان الله اذا احب قوما ابتلاهم فمن رضى فله الرضا ومن سخط فله السخط))

”بلاشبہ اللہ جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو ان کو آزماتا ہے پس جو راضی ہوا اُس کے لیے رضا ہے اور جو ناراض ہوا اُس کے لیے ناراضی ہے۔“

یہ سب دلائل اس بارے میں ظاہر ہیں کہ اللہ کی محبت ان اسباب کو اختیار کرنے پر ہوتی ہے، ایسا نہیں ہے کہ اللہ کی بندوں سے محبت قدیم ہے۔

محبت پر ”عشق“ کا اطلاق:

اللہ کی بندے سے محبت اور بندے کی اللہ سے محبت دونوں کے حق میں عشق کا لفظ بولنا درست نہیں۔ سنت کے پیروکار صوفی علماء کا یہی موقف ہے۔

ابو عبد اللہ محمد بن خفیف (م ۳۷۱ھ) نے جن کا ترجمہ ”تبیین کذب المفسری“ (ص ۱۹۰) میں مذکور ہے اور ان کو سنت کی پیروی کا خاص خیال رکھنے والے مشائخ میں شمار کیا گیا ہے، اپنی کتاب ”اعتقاد التوحید با ثبات الاسماء والصفات“ میں لفظ عشق کے اطلاق سے منع کیا ہے۔ ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے ”الفتاویٰ الحمویۃ الکبریٰ“ (ص: ۴۷) میں ان سے نقل کیا ہے:

”وان مما نعتقده ترك اطلاق تسمية العشق على الله تعالى وبين ان ذلك لا يجوز لاشتقاقه ولعدم ورود الشرع به وقال: ادنى ما فيه انه بدعة وضلالة وفيما نص الله من ذكر

حق تعالیٰ کو بندے کے لیے اور نہ بندے کو حق سبحانہ و تعالیٰ کے لیے۔“

ابن عربی نے ”کتاب الأخلاق“ میں لکھا ہے:

”العشق افراط الحب والسرف فیہ۔“ (ص: ۲۴)

ابن خفیف نے عدم جواز کی دو جہیں بیان کی ہیں:

۱: شاعر کی طرف سے دلیل نہ ملنا۔

۲: اشتقاق کی وجہ سے۔

ابن تیمیہ لکھتے ہیں:

”اس لفظ کو غلط سمجھنے والوں نے غلط ہونے کی علت میں

اختلاف کیا ہے تین مختلف اقوال ہیں: (۱) اسماء توقیفی ہیں

اور یہ توقیفی نہیں۔ (۲) عشق تغیر کے ساتھ ہوتا ہے۔

(۳) عشق میں افراط ہے۔“ (النوای: ۱۷۷)

لفظ عشق کے اثبات کے لیے ایک دلیل بھی پیش کی جاتی ہے جو بجائے خود ضعیف ہے، ابو نعیم نے ایک مرسل روایت نقل کی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

”عشقنی وعشقتہ فاذا عشقنی وعشقتہ..... الخ“

(حلیۃ الاولیاء: ۶/۱۵۱)

یہ حدیث اولاً مرسل ہے اور پھر اس کی سند میں محمد بن فضل اور عبدالواحد بن زید ضعیف ہیں۔ ابو نعیم نے خود ہی آگے اس کی تضعیف کی ہے اور اس روایت کو ناقابل قبول ٹھہرایا ہے۔

ابن المنیر لکھتے ہیں:

”پس جب محبت پختہ ہو جائے تو لغت میں عشق سے موسوم

ہوتی ہے پس جس کی اللہ سے محبت پختہ ہوگئی اور اس پر تاکد

کے آثار ظاہر ہو گئے کہ تمام اوقات اس کے ذکر اور اطاعت

میں گزرنے لگیں تو اس کی محبت کو عشق سے موسوم کرنے میں

کوئی مانع نہیں کیوں کہ عشق صرف مبالغہ والی محبت ہے۔“

یہ بات درست نہیں ہے کیوں کہ خود اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے شدید

محبت کا تذکرہ لفظ محبت سے کیا ہے:

﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ﴾ [البقرة: ۱۶۵]

”اور وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ سے کہیں زیادہ محبت کرنے

والے ہیں۔“

یوں بھی عشق کا شرع میں ممنوع ہونا صرف اس کے لغوی معنی کی

وجہ سے نہیں ہے بلکہ وجہ اس کا عرف، یعنی شہوت کی محبت ہے۔ پھر

عشق کو جنون سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے جب کہ اللہ سے محبت کرنے

والوں کے بارے فرمایا گیا ہے:

﴿وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا

صُمًّا وَعُمًيًّا﴾ [الفرقان: ۷۳]

”اور وہ لوگ کہ جب ان کے رب کی آیات کے ساتھ

نصیحت کی جائے تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں

گرتے۔“

پس اس لفظ سے اجتناب کرنا چاہیے، حتیٰ کہ بعض احناف کے

نزدیک ”عشقت اللہ و عشقت رسولہ“ میں نے اللہ سے عشق

کیا اور اس کے رسول سے عشق کیا (کہنے والا کافر ٹھہرتا ہے جیسا کہ

علامہ آلوسی نے روح المعانی (۷/۱۷۳) میں ذکر کیا ہے۔

محبت افضل ہے یا خلت؟

متکلمین اور صوفیاء کا اس میں اختلاف ہے کہ محبت افضل ہے یا

خلت۔ بعض کے نزدیک دونوں برابر ہیں، بعض کے نزدیک محبت

افضل ہے اور بعض کے نزدیک خلت۔ یہی تیسرا قول درست ہے اور

دلائل اسی کے مؤید ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لو كنت متخذاً من امتي خليلاً لا اتخذت

ابا بكر خليلاً ولكن اخي و صاحبی.))

(صحیح بخاری، رقم: ۳۶۵۶)

”اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو خلیل بنانے والا ہوتا تو

ابوبکر کو بنانا مگر وہ میرا بھائی اور میرا ساتھی ہے۔“

اور فرمایا:

((إن الله اتخذني خليلاً كما اتخذ ابراهيم

اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اور دوسرے کئی صحابہ رضی اللہ عنہم سے اپنی محبت کا اظہار فرمایا ہے۔

محبت کو خلت سے افضل سمجھنے والوں کے دلائل ابوالفضل قاضی عیاض رحمہ اللہ (م ۵۴۴ھ) نے الشفاء بتعريف حقوق المصطفى (ص: ۱۴۲) میں اشعری متکلم ابوبکر بن فورک (م ۴۰۶ھ) کے حوالے سے بیان کیے ہیں، لکھتے ہیں:

۱: خليل عليه واسطه کے ساتھ واصل ہوتے ہیں:

﴿وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ وَلِيَكُون مِنَ الْمُوقِنِينَ﴾ [الانعام: ۷۵]

”اور اسی طرح ہم ابراہیم کو زمین و آسمان کی عظیم سلطنت

دکھاتے تھے اور تاکہ وہ کامل یقین والوں میں سے ہو جائے۔“

جب کہ حبیب علیہ السلام حبیب تک حبیب کے ذریعے ہی پہنچتے ہیں:

﴿فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى﴾ [النجم: ۹]

”پھر وہ دو کمانوں کے فاصلے پر ہو گیا، بلکہ زیادہ قریب۔“

۲: خلیل کی مغفرت طمع کی حد میں ہوتی ہے:

﴿وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ﴾

[الشعراء: ۸۲]

”اور وہ جس سے میں طمع کرتا ہوں کہ روزِ جزا میری خطا

بخش دے۔“

جب کہ حبیب کی مغفرت یقین کی حد میں ہوتی ہے:

﴿لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ

نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا﴾ [الفتح: ۲]

”تا کہ اللہ تیرے لیے بخش دے تیرا کوئی گناہ جو پہلے ہوا اور

پیچھے ہوا اور اپنی نعمت تجھ پر پوری کرے اور تجھے سیدھے

راستے پر چلائے۔“

۳: خلیل علیہ السلام کا فرمان ہے:

﴿وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ﴾ [الشعراء: ۸۷]

خلیل (ابن ماجہ، رقم: ۱۴۱)

”بلاشبہ اللہ نے مجھے خلیل بنایا ہے جس طرح اس نے ابراہیم کو خلیل بنایا۔“

جب کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے اپنی محبت کا اظہار کیا ہے اور اللہ نے بھی اپنے مومن بندوں سے محبت کو ظاہر کیا ہے، اگر محبت خلت سے افضل ہوتی تو خلت محبت میں داخل ہونی تھی اور اس طرح آپ ﷺ کی یہ بات کچھ معنی نہ رکھتی جو آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمائی تھی۔

اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے بارے فرمایا:

((اللهم اني أحبهما فاحبهما.))

(مسند احمد، رقم: ۲۳۵۲۱)

”اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان دونوں سے محبت کر۔“

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا:

((اللهم اني احبه فاحبه واحب من يحبه.))

(صحیح بخاری، رقم: ۵۸۸۴)

”اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر اور اس سے بھی جو اس سے محبت کرتا ہے۔“

سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے سوال کیا:

”أي الناس احب اليك؟ قال: ((عائشة))

فقلت: من الرجال؟ قال: ((أبوها)) قلت:

ثم من؟ قال: ((ثم عمر بن الخطاب.))“

(صحیح بخاری، رقم: ۳۶۶۲، صحیح مسلم، رقم: ۶۱۲۷)

”آپ کو لوگوں میں سب سے زیادہ کون محبوب ہے؟ رسول

اللہ ﷺ نے جواب دیا: ”عائشہ۔“ میں نے کہا: مردوں

میں سے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کا باپ۔“ میں نے

کہا: پھر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عمر بن الخطاب۔“

”اور رسوا نہ کر مجھے جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے۔“

جب کہ حبیب علیہ السلام کو کہا گیا:

﴿يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ﴾ [التحریم: ۸]

”اللہ رسوا نہیں کرے گا۔“

سوال سے قبل بشارت دے دی گئی:

۴: خلیل علیہ السلام نے آزمائش میں فرمایا:

﴿حَسْبِيَ اللَّهُ﴾ [التوبة: ۱۲۹]

”مجھے اللہ ہی کافی ہے۔“

جب کہ حبیب علیہ السلام سے کہا گیا:

﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ﴾ [الانفال: ۶۴]

”اے نبی! آپ کو اور آپ کی پیروی کرنے والے مومنین کو

اللہ ہی کافی ہے۔“

۵: خلیل علیہ السلام نے فرمایا:

﴿وَأَجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ﴾ [الشعراء: ۸۴]

”اور پیچھے آنے والوں میں میری سچی نام وری رکھ۔“

جب کہ محمد حبیب علیہ السلام سے فرمایا گیا:

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الانشراح: ۴]

”اور ہم نے تیرا ذکر بلند کر دیا۔“

آپ ﷺ بغیر سوال کے عطا کیے گئے:

۶: خلیل علیہ السلام نے دعا کی:

﴿وَأَجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ﴾ [ابراہیم: ۳۵]

”مجھے اور میری اولاد کو اس سے بچا کہ بتوں کی

عبادت کریں۔“

جب کہ حبیب علیہ السلام سے کہا گیا:

﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ [الاحزاب: ۳۳]

”اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے گندگی دور کر دے اے گھر

والو! اور تمہیں پاک کر دے خوب پاک کرنا۔“

دلیل نمبر (۱) اور (۶) سے استشہاد درست نہیں ہے کیوں کہ پہلی

آیت میں جبریل علیہ السلام اور دوسری میں ارادہ شرعیہ مراد ہے۔ جب کہ

باقی دلائل سے صرف آپ ﷺ کی مجموعی طور پر افضلیت ثابت ہوتی

ہے، نہ کہ محبت اور خلت کا تفاوت ہے۔ اس طرح تو دوسرا فریق جو

خلت کو محبت سے افضل سمجھتا ہے، کہہ سکتا ہے کہ جب ابراہیم علیہ السلام کو

اللہ تعالیٰ پکارتا ہے تو ان الفاظ میں پکارتا ہے:

﴿يَا إِبْرَاهِيمُ﴾ ”اے ابراہیم!“

اور جب نبی علیہ السلام کو پکارتا ہے، تو کہتا ہے:

﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ﴾ ”یا ایہا النبی!“

”اے نبی!“ ”اے رسول!“

لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ محبت خلت سے افضل ہے لیکن خلت

خلت میں فرق ہے جس طرح محبت کے مختلف درجات ہیں۔ ہم میں

سے کسی نیک شخص سے اللہ کو ویسی محبت نہیں جیسی ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ہے۔

چنانچہ رسول اللہ ﷺ بھی خلیل اللہ ہیں اور ابراہیم علیہ السلام بھی خلیل اللہ

ہیں۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے بہت سے ایسے

فضائل سے نوازا جو آپ ﷺ ہی کا خاصہ ہیں۔ (جاری ہے)



ضرورت اساتذہ

ہمیں سرہالی کلاں ضلع قصور کے مدرسے کے لیے

دو (۲) اساتذہ جو حفظ القرآن الکریم کا تدریسی تجربہ

رکھتے ہوں کی فوری ضرورت ہے۔ شادی شدہ حضرات

کے لیے فیملی رہائش اور مشاہرہ معقول ہوگا۔

رابطہ: حافظ صہیب النور: 0334-9780630

فہرست اردو کتب

محمد عطاء اللہ حنیف لاہوری

دار الدعوة السلفیہ، لاہور

۱۷

ب ۷۲ ص	فتنہ قادیانیت اور مولانا ثناء اللہ امرتسری، ص: ۳۱۲۔ ادارہ الحجۃ الاسلامیہ بنارس	۲۹۷ء ۸۹۳ ح	حبیب اللہ کلرک (مجموعہ ۲ کتب)
۲۹۷ء ۸۹۳	الیاس برنی	۲۶۱ ح	مرزائیت کی تردید بطرز جدید، ص: ۱۰۷۔ ثنائی برقی پریس۔
ب ۷۶ ص	قادیانی حساب، ص: ۵۶، بیت اسلام حیدر آباد دکن۔	۲	حبیب اللہ کلرک، عمر مرزا، ص: ۲۴۔ ثنائی برقی پریس۔
۲۹۷ء ۸۹۳	حبیب اللہ (مجموعہ ۲ کتب)	۲۹۷ء ۸۹۳	ثناء اللہ امرتسری
۲۶۱ ح	عمر مرزا، ص: ۲۴، ثنائی برقی پریس امرتسر	۷۷ ع	علم کلام مرزا، ص: ۷۲۔ ثنائی برقی پریس امرتسر۔ (۲ عدد)
۲	ثناء اللہ امرتسری، چیتستان مرزا، ص: ۸، نامکمل: ثنائی برقی پریس امرتسر۔	۲۹۷ء ۸۹۳	محمد جعفر تھانیسری
۲۹۷ء ۸۹۳	محمد عبدالکریم	ج ۳۵۵	تائید آسمانی در رد نشان آسمانی، ص: ۳۸۔ المکتبہ السلفیہ شیش محل روڈ لاہور۔
ع ۵۰۱ ب	بجلی آسمانی برسر دجال قادیانی، ص: ۲۲۴، مطبع سٹیم لاہور۔	۳۹۷ء ۸۹۳	ثناء اللہ امرتسری (مجموعہ ۴ کتب)
۲۹۷ء ۸۹۳	محمد طاہر رزاق	ث ۷۷	تاریخ مرزا، ص: ۷۲، المکتبہ السلفیہ شیش محل روڈ لاہور۔
۵۹ ر	شاہراہ عشق کے مسافر، ص: ۲۰۸، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان۔	۲	ڈاکٹر عبدالکلیم خان، اعلان الحق، ص: ۵۶۔ بلالی سٹیم پریس۔
۲۹۷ء ۸۹۳	ثناء اللہ امرتسری	۳	مصنف نامعلوم۔ ایک رسالہ، ص: ۲۴۔ ناظم دفتر تحفظ ختم نبوت ملتان۔
ث ۷۷ ع	عجائبات مرزا، ص: ۳۱، ندوۃ المحدثین، گوجرانوالہ۔	۴	پادری جی ایل۔ ٹھاکر، راذ الہ المرزا قادیانی، ص: ۷۱۔ مشن پریس لودیانہ۔
۲۹۷ء ۸۹۳	محمد طاہر رزاق	۲۹۷ء ۸۹۳	حبیب اللہ کیرانوی
۵۹ ر	شعور ختم نبوت، ص: ۶۴، تحریک منہاج القرآن ماڈل ٹاؤن لاہور	ج ۲۶۱ الف	اظہار البطلان، ص: ۶۴۔ المطابع تھانہ بھونکے۔
۲۹۷ء ۸۹۳	طاہر رزاق	۲۹۷ء ۸۹۳	ثناء اللہ امرتسری
۵۹ ر	تحریک ختم نبوت کی یادیں، ص: ۲۰۸، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان۔	ث ۷۷ ف	فیصلہ مرزا، ص: ۴۰۔ ثنائی برقی پریس امرتسری۔
۲۹۷ء ۸۹۳	طاہر رزاق	۲۹۷ء ۸۹۳	لیکھ رام
۵۹ ر	ختم نبوت کے محافظ، ص: ۲۰۸۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان۔	ل ۸۵۹	تکذیب براہین احمدیہ، ص: ۳۶۲۔
(باقی صفحہ نمبر ۳۱ پر ملاحظہ فرمائیں)		۲۹۷ء ۸۹۳	صفی الرحمن الاعظمی۔

اشاریہ الاعتصام (جلد 65 برائے سال 2013ء)

مرتب: محمد سلیم چنیوٹی

۱۸

عبرت و اعتبار				①.....جواہر پارے			
صفحہ	شمارہ	مضمون	مسل	صفحہ	شمارہ	مضمون	مسل
۸۲۷	۱	۲۴	عبرت و اعتبار	۱	۱	توحید	۱
۸۶۳	۱	۲۵	باطل آخرش مٹ ہی جاتا ہے	۳۵	۲	قتال: کفار کی ذلت کا واحد ذریعہ	۳۵
۸۹۹	۱	۲۶	لا دینیت کی ایک وجہ	۷۱	۳	اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کا بدلہ	۷۱
۹۳۵	۱	۲۷	خون مسلم کی ارزانی	۱۰۷	۴	اپنے آپ کا جائزہ	۱۰۷
۹۷۱	۱	۲۸	روزے کی اصل روح	۱۴۳	۵	اللہ کی خاطر	۱۴۳
۱۰۰۷	۱	۲۹	روزہ کیا ہے؟	۱۷۹	۶	پردے کا حکم	۱۷۹
۱۰۴۳	۱	۳۰	زندگی گزارنے کی راہ	۲۱۵	۷	متاع دنیا اور متاع آخرت	۲۱۵
۱۰۷۹	۱	۳۱	فرضیت فطرانہ	۲۵۱	۸	عرفان حق	۲۵۱
۱۱۱۵	۱	۳۲	جذبہ خیر خواہی	۲۸۷	۹	صابرین کے لیے خوش خبری	۲۸۷
۱۱۵۱	۱	۳۳	اصل الاصول	۳۲۳	۱۰	قرآن و سنت کا اتباع	۳۲۳
۱۱۸۷	۱	۳۴	سدا بہار نیک اعمال	۳۵۹	۱۱	قتل ناحق	۳۵۹
۱۲۲۳	۱	۳۵	اخلاقی و روحانی اقدار کا فرق	۳۹۵	۱۲	احساس ذمہ داری	۳۹۵
۱۲۵۹	۱	۳۶	صبر اور تقویٰ	۴۳۱	۱۳	تواضع	۴۳۱
۱۲۹۵	۱	۳۷	مقصد وجود	۴۶۷	۱۴	سلف صالحین کی سیرت جاننے کا فائدہ	۴۶۷
۱۳۳۱	۱	۳۸	فساد فی الارض کی سزا	۵۰۳	۱۵	تصویر اور کتب کی موجودگی.....	۵۰۳
۱۳۶۹	۱	۳۹	قتل ناحق	۵۳۹	۱۶	امام احمد بن حنبل کی تواضع	۵۳۹
۱۴۰۳	۱	۴۰	عشرہ ذوالحجہ اور یوم عرفہ کا روزہ	۵۷۵	۱۷	مشکوٰۃ اشیاء سے پرہیز	۵۷۵
۱۴۳۹	۱	۴۱	حرمت والے چار مہینے	۶۱۱	۱۸	آخری زندگی کے لیے	۶۱۱
۱۴۷۵	۱	۴۲	امام شافعی کی نصیحت	۶۴۷	۱۹	مومن کی مثال	۶۴۷
۱۱۱۵	۱	۴۳	یوم عاشوراء کا روزہ	۶۸۳	۲۰	بیداری میں تقویٰ	۶۸۳
۱۵۴۷	۱	۴۴	مجلس نشین کیسا ہو؟	۷۱۹	۲۱	گناہوں سے اجتناب	۷۱۹
۱۵۸۳	۱	۴۵	مقام صحابہ رضی اللہ عنہم	۷۵۵	۲۲	جہنمیوں کی سزا	۷۵۵
۱۶۱۹	۱	۴۶	حدیث قدسی	۷۹۱	۲۳	اہل بدعت کی علامت	۷۹۱
۱۶۵۵	۱	۴۷	وحدت..... مگر کیسے؟				
۱۶۹۱	۱	۴۸	اللہ تعالیٰ کا بندوں پر حق				

۸۶۴	۲	۲۵	فضل اکبر کاشمیری	صبر کے مختصر فوائد
۹۰۰	۲	۲۶	محمد یونس سلفی	معیار برتری
۹۳۶	۲	۲۷	عبدالوہاب حجازی	مسلمانوں کی ذلت و خواری علاج
۹۷۲	۲	۲۸	صفی الرحمن مبارکپوری	رمضان میں اہتمام عبادت
۱۰۰۸	۲	۲۹	شیخ عبدالمعید	شان عبدیت
۱۰۴۴	۲	۳۰	صفی الرحمن مبارکپوری	قیام اللیل یا شبینہ
۱۰۸۰	۲	۳۱	مبشر احمد ربانی	احکام عید الفطر
۱۱۱۶	۲	۳۲	عزیز زبیدی	عید الفطر اور اسلام کا نصب العین
۱۱۵۲	۲	۳۳	صلاح الدین یوسف	حقوق العباد اور عہد کی پابندی
۱۱۸۸	۲	۳۴	سید سلیمان ندوی	ایمان اور عمل صالح
۱۲۲۴	۲	۳۵	سید سلیمان ندوی	تعلیمات انبیاء علیہم السلام
۱۲۶۰	۲	۳۶	سید سلیمان ندوی	آئینہ میل لائف کے لیے معیار
۱۲۹۶	۲	۳۷	عطاء محمد جمجوعہ	حیات عسیٰ علیہ السلام پر دلیل
۱۳۳۲	۲	۳۸	ناصر الدین البانی	استواء علی العرش
۱۳۷۰	۲	۳۹	محمد یونس سلفی	وجہ امتیاز تقویٰ
۱۴۰۴	۲	۴۰	عابد مجید مدنی	احکام عشرہ ذوالحجہ
۱۴۴۰	۲	۴۱	عائشہ ام نور العین	بہت مشکل ہے
۱۴۷۶	۲	۴۲	اکرام اللہ ساجد	کن فی الدنيا کما نك غریب
۱۵۱۲	۲	۴۳	محمد صالح المنجد	نمازیوں کی پانچ اقسام
۱۵۴۸	۲	۴۴	ادارہ الاعتصام	اشیخ زبیر علی زئی کا انتقال
۱۵۸۴	۲	۴۵	مقتدی حسن ازہری	اتحاد اُمت کا صحیح معنی
۱۶۲۰	۲	۴۶	اسعد اعظمی	انسانی آزادی کا صحیح مفہوم
۱۶۵۶	۲	۴۷	عبدالوہاب حجازی	حیا نہیں ہے زمانے کی آنکھ میں باقی
۱۶۹۲	۲	۴۸	مقتدی حسن ازہری	مرحلہ شباب پر اسلام کی توجہ
۱۷۲۸	۲	۴۹	رضا اللہ مبارکپوری	اتباع اور اطاعت یا تقلید!
۱۷۶۴	۲	۵۰	مقتدی حسن ازہری	اُمت مسلمہ کی مطلوبہ ترقی

۳.....اداریہ

مسل	صفحہ	شمارہ	مضمون نگار	مضمون
۲	۲	۱	حافظ احمد شاکر	تشکر و تحذیریت نعمت
۳۸	۲	۲	حافظ احمد شاکر	کشف یا القاء

۱۷۲۷	۱	۴۹	فوت شدہ والد سے صلہ رحمی
۱۷۶۰	۱	۵۰	مشروع مہمان نوازی

۲.....کلمۃ طیبہ

مسل	صفحہ	شمارہ	مضمون نگار	مضمون
۲	۲	۱	حبیب الرحمن اعظمی	دعوت فکر و عمل
۳۶	۲	۲	صوفی نذیر احمد کاشمیری	انسان کیا ہے اور اس کے امن و اتحاد کی باتیں
۷۲	۲	۳	ڈاکٹر مقتدی حسن	مذہب اور سائنس کی حقیقت
۱۰۸	۲	۴	صوفی نذیر احمد کاشمیری	خیر الامم کا اپنا مخصوص طریق اصلاح و تبلیغ
۱۴۴	۲	۵	عبدالقہار کھاروی	امتکم امة واحدة
۱۸۰	۲	۶	عبدالتین مدنی	مومن کی شان و دنیا میں مہمان
۲۱۶	۲	۷	حفیظ اللہ خان المدنی	خبردار! تخریف شدہ قرآن ہے
۲۵۲	۲	۸		غیر اللہ سے استغاثہ و استمداد
۲۸۸	۲	۹	مولانا سعید عالم قاسمی	کیا الحاد تقاضائے فطرت ہے؟ ①
۳۲۶	۲	۱۰	مولانا سعید عالم قاسمی	کیا الحاد تقاضائے فطرت ہے؟ ②
۳۶۰	۲	۱۱	سلطان احمد اصلاحی	اسلام اور مملوکیہ
۴۲۹	۲	۱۲	صفی الرحمن مبارکپوری	تنگ نظری
۴۳۲	۲	۱۳	اسماعیل سلفی	انقلاب کیا ہے؟
۴۶۸	۲	۱۴	محمد حنیف ندوی	اسلام دین صداقت ہے
۵۰۴	۲	۱۵	ابوالکلام آزاد	اولیاء اللہ اور اولیاء الشیطان میں فرق
۵۴۰	۲	۱۶	عطاء اللہ حنیف بھوجینی	توحید اور شرک
۵۷۶	۲	۱۷	موجب الرحیم	دینی اور دنیاوی علوم
۶۱۲	۲	۱۸	ابن تیمیہ رحمہ اللہ	ریاست کے ذریعے مال کی خواہش کی مذمت
۶۴۸	۲	۱۹	عبدالرحمن طیب	تبدیلی: ایک تجزیہ
۶۸۴	۲	۲۰	ابوالحسن ندوی	شعور کی تربیت
۷۲۰	۲	۲۱	عبدالرحمن کیلانی	کیا دوئوں کے ذریعے اسلام لایا جاسکتا ہے؟
۷۵۶	۲	۲۲	ابوالکلام آزاد رحمہ اللہ	تربیت اطفال
۷۹۲	۲	۲۳	اسماعیل سلفی	اسلام کے مفاد پرست دوست
۸۲۸	۲	۲۴	عبدالمسیح محمد ہارون	تزکیہ نفس

۹۰۲	۳	۲۶	حافظ احمد شاہ	کیا یہ ظلم نہیں	۳۹	۳	۲	حافظ احمد شاہ	جماعت اسلامی کے لیے خدمات
۹۳۸	۳	۲۷	حافظ احمد شاہ	جھک جانے اور پوچھی جمع کرنے کا موسم	۷۶	۲	۳	حافظ احمد شاہ	آہ کو چاہیے.....
۹۷۴	۳	۲۸	محمد اسحاق بھٹی	روزے کا مقصد	۱۱۰	۲	۴	حافظ احمد شاہ	مداوا
۱۰۱۰	۳	۲۹	محمد حنیف ندوی	روزہ اور تقویٰ کی حقیقت	۱۴۶	۲	۵	حافظ احمد شاہ	حیرانگی
۱۰۴۶	۳	۳۰	حافظ عبدالوحید	عبادت، تقویٰ، ہدایت و فلاح	۱۴۷	۳	۵	حافظ احمد شاہ	یہ ماجرا کیا ہے؟
۱۰۸۲	۳	۳۱	محمد اسماعیل سلفی	عید عہد نبوت میں	۱۸۲	۲	۶	حافظ احمد شاہ	توجہ فرمائیے
۱۱۱۸	۳	۳۲	قاری نعیم الحق نعیم	دینی مدارس کی ذمہ داری	۲۱۸	۲	۷	حافظ احمد شاہ	ایمان بالرسالت
۱۱۵۴	۳	۳۳	حافظ احمد شاہ	بنیاد	۲۵۴	۲	۸	حافظ احمد شاہ	ترجیحات
۱۱۹۰	۳	۳۴	حافظ احمد شاہ	عزم مصمم	۲۵۵	۳	۸	حافظ احمد شاہ	فی الفور اور سر عام سزا
۱۲۲۶	۳	۳۵	حافظ احمد شاہ	اے طاغوت وقت!	۲۹۰	۲	۹	حافظ احمد شاہ	تحریری مہم
۱۲۶۲	۳	۳۶	حافظ احمد شاہ	ایک ہی جسم بن جائیں	۳۲۶	۲	۱۰	حافظ احمد شاہ	وَإِنَّا مَنَّاسُكُنَا
۱۲۹۸	۳	۳۷	حافظ احمد شاہ	مرعوبان تہذیب مغرب کہاں ہیں	۳۶۲	۲	۱۱	حافظ احمد شاہ	منصب کا حق
۱۲۹۹	۴	۳۷	حافظ احمد شاہ	واقعی سب پہ بھاری	۳۹۸	۲	۱۲	حافظ احمد شاہ	پہلا قدم
۱۳۳۴	۳	۳۸	حافظ احمد شاہ	امن و سکون کا گہوارہ بنائیں	۴۳۴	۲	۱۳	حافظ احمد شاہ	اقتدار کا بھما
۱۳۳۵	۴	۳۸	حافظ احمد شاہ	نظریہ پاکستان کی محافظت کا اعزاز	۴۷۰	۲	۱۴	حافظ احمد شاہ	تلخ ثمرات
۱۳۷۰	۳	۳۹	حافظ احمد شاہ	جرات اظہار	۵۰۶	۲	۱۵	حافظ احمد شاہ	تمشا
۱۴۰۶	۳	۴۰	حافظ احمد شاہ	عوام دوست ارشاد	۵۰۷	۳	۱۵	حافظ احمد شاہ	بقائے دوام کی کلید
۱۴۴۲	۳	۴۱	حافظ احمد شاہ	اُن پر سختی کیجیے	۵۴۲	۲	۱۶	حافظ احمد شاہ	حسب توفیق
۱۴۴۳	۳	۴۱	حافظ احمد شاہ	عمل خیر	۵۴۳	۳	۱۶	حافظ احمد شاہ	مذہب و مسلک کا فرق
۱۴۷۸	۳	۴۲	حافظ احمد شاہ	دین کے ثمرات	۵۷۸	۲	۱۷	حافظ احمد شاہ	نولہ ماتولی
۱۵۱۴	۳	۴۳	حافظ احمد شاہ	بانگ گزار	۶۱۴	۲	۱۸	حافظ احمد شاہ	ایک ہی جسم
۱۵۱۵	۴	۴۳	حافظ احمد شاہ	کافر ناپسند ہی کیوں نہ کریں	۶۵۰	۲	۱۹	حافظ احمد شاہ	حلیف اور حریف
۱۵۵۰	۳	۴۴	حافظ احمد شاہ	جرم ضعیفی	۶۵۱	۳	۱۹	حافظ احمد شاہ	علم دین کی آبشار
۱۵۵۰	۳	۴۴	حافظ احمد شاہ	احتیاط، احتیاط	۶۸۶	۲	۲۰	حافظ احمد شاہ	خواہشات نہیں ضروریات
۱۵۵۱	۴	۴۴	حافظ احمد شاہ	حافظ زبیر علی زئی کی وفات	۷۲۲	۲	۲۱	حافظ احمد شاہ	کانٹوں کی بیج
۱۵۸۶	۳	۴۵	حافظ احمد شاہ	سپریم لا	۷۵۸	۲	۲۲	حافظ احمد شاہ	اعتماد
۱۵۸۷	۴	۴۵	حافظ احمد شاہ	ایک ہی حل	۷۹۴	۲	۲۳	حافظ احمد شاہ	کٹ جاتی ہیں زنجیریں
۱۶۲۲	۳	۴۶	حافظ احمد شاہ	سنہرا اصول	۸۳۰	۲	۲۴	حافظ احمد شاہ	اٹھ باندھ کر
۱۶۵۸	۳	۴۷	حافظ احمد شاہ	جرات فاسقانہ	۸۶۶	۳	۲۵	حافظ احمد شاہ	نا معلوم کو معلوم کریں
					۸۶۷	۴	۲۵	حافظ احمد شاہ	حصہ بقدر جشہ

تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۵)	//	//	۲۱	۴	۷۲۴
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۶)	//	//	۲۲	۴	۷۶۰
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۷)	//	//	۲۳	۴	۷۹۶
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۸)	//	//	۲۴	۴	۸۳۲
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۹)	//	//	۲۵	۴	۸۶۸
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۱۰)	//	//	۲۶	۴	۹۰۴
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۱۱)	//	//	۲۷	۵	۹۴۰
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۱۲)	//	//	۲۸	۵	۹۷۶
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۱۳)	//	//	۲۹	۵	۱۰۱۲
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۱۴)	//	//	۳۰	۵	۱۰۴۸
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۱۵)	//	//	۳۱	۵	۱۰۸۴
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۱۶)	//	//	۳۲	۵	۱۱۲۰
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۱۷)	//	//	۳۳	۵	۱۱۵۶
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۱۸)	//	//	۳۴	۵	۱۱۹۲
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۱۹)	//	//	۳۵	۵	۱۲۲۸
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۲۰)	//	//	۳۶	۵	۱۲۶۴
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۲۱)	//	//	۳۷	۵	۱۳۰۰
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۲۲)	//	//	۳۸	۵	۱۳۳۶
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۲۳)	//	//	۳۹	۵	۱۳۷۲
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۲۴)	//	//	۴۰	۵	۱۴۰۸
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۲۵)	//	//	۴۱	۵	۱۴۴۴
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۲۶)	//	//	۴۲	۵	۱۴۸۰
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۲۷)	//	//	۴۳	۵	۱۵۱۶
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۲۸)	//	//	۴۴	۵	۱۵۵۲
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۲۹)	//	//	۴۵	۵	۱۵۸۸
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۳۰)	//	//	۴۶	۵	۱۶۲۴
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۳۱)	//	//	۴۷	۵	۱۶۶۰
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۳۲)	//	//	۴۸	۵	۱۶۹۶

نعرۂ مستانہ	حافظ احمد شاکر	۴۸	۳	۱۶۹۴
تاواقیت	حافظ احمد شاکر	۴۹	۳	۱۷۳۰
عند اللہ سرخ زوئی	حافظ احمد شاکر	۵۰	۳	۱۷۶۳

درس قرآن

تفسیر سورۃ یٰسّٰ

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
تفسیر سورۃ یٰسّٰ (۵۴)	مولانا ارشد الحق اثری	۱	۴	۴
تفسیر سورۃ یٰسّٰ (۵۵)	//	۲	۴	۴۰
تفسیر سورۃ یٰسّٰ (۵۶)	//	۳	۴	۷۶
تفسیر سورۃ یٰسّٰ (۵۷)	//	۴	۴	۱۱۲
تفسیر سورۃ یٰسّٰ (۵۸)	//	۵	۴	۱۴۸
تفسیر سورۃ یٰسّٰ (۵۹)	//	۶	۴	۱۸۴
تفسیر سورۃ یٰسّٰ (۶۰)	//	۷	۴	۲۲۰
تفسیر سورۃ یٰسّٰ (۶۱)	//	۸	۴	۲۵۶
تفسیر سورۃ یٰسّٰ (۶۲)	//	۹	۴	۲۹۲
تفسیر سورۃ یٰسّٰ (۶۳)	//	۱۰	۴	۳۲۸
تفسیر سورۃ یٰسّٰ (۶۴)	//	۱۱	۴	۳۶۴
تفسیر سورۃ یٰسّٰ (۶۵)	//	۱۲	۴	۴۰۰
تفسیر سورۃ یٰسّٰ (۶۶)	//	۱۳	۴	۴۳۶
تفسیر سورۃ یٰسّٰ (۶۷)	//	۱۴	۴	۴۷۲
تفسیر سورۃ یٰسّٰ (۶۸)	//	۱۵	۴	۵۰۸
موجودہ بحر ان قرآن و حدیث کی روشنی میں	محمد عطاء اللہ حنیف	۱۶	۴	۵۴۴

تفسیر سورۃ الصُّفَّت

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۱)	مولانا ارشد الحق اثری	۱۷	۴	۵۸۰
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۲)	//	۱۸	۴	۶۱۶
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۳)	//	۱۹	۴	۶۵۲
تفسیر سورۃ الصُّفَّت (۴)	//	۲۰	۴	۶۸۸

۱۰۸۷	۸	۳۱	//	//	//	//	//
۱۱۲۲	۷	۳۲	//	//	//	//	//
۱۱۵۹	۸	۳۳	//	//	//	//	//
۱۱۹۴	۷	۳۴	//	//	//	//	//
۱۲۳۱	۸	۳۵	//	//	//	//	//
۱۲۶۵	۶	۳۶	//	//	//	//	//
۱۳۰۲	۷	۳۷	//	//	//	//	//
۱۳۳۸	۷	۳۸	//	//	//	//	//
۱۳۷۴	۷	۳۹	//	//	//	//	//
۱۴۱۲	۹	۴۰	//	//	//	//	//
۱۴۴۶	۷	۴۱	//	//	//	//	//
۱۴۸۲	۷	۴۲	//	//	//	//	//
۱۵۱۸	۷	۴۳	//	//	//	//	//
۱۵۵۳	۶	۴۴	//	//	//	//	//
۱۵۹۰	۷	۴۵	//	//	//	//	//
۱۶۲۵	۶	۴۶	//	//	//	//	//
۱۶۶۲	۷	۴۷	//	//	//	//	//
۱۶۹۸	۷	۴۸	//	//	//	//	//
۱۷۳۴	۷	۴۹	//	//	//	//	//
۱۷۶۷	۷	۵۰	//	//	//	//	//

⑥.....اقتداء/احکام و مسائل

مضمون	مضمون نگار	شماره	صفحہ	مسل
نکاح حلالہ محض زنا ہے	مفتی عبداللہ عقیف	۱	۹	۹
عقیقہ اور اس کے احکام	مولانا غازی عزیر	۵	۶	۱۵۰
مسئلہ طلاق	مفتی عبداللہ عقیف	۱۰	۱۰	۳۳۴
مسئلہ وراثت اور ہر کی حثیت	مفتی عبداللہ عقیف	۱۱	۸	۳۶۸
نماز قصر، مستقبل کے الفاظ پر طلاق، نکاح حلالہ	مفتی عبداللہ عقیف	۱۴	۹	۴۷۷
مخصوص ایام میں تلاوت قرآن (برائے خواتین)	مفتی عبداللہ عقیف	۲۱	۱۰	۷۳۰

تفسیر سورۃ الصّٰفّٰت (۳۳)	//	//	۴۹	۵	۱۷۳۲
تفسیر سورۃ الصّٰفّٰت (۳۴)	//	//	۵۰	۵	۱۷۶۵

⑤.....درس حدیث

مضمون	مضمون نگار	شماره	صفحہ	مسل
غنیۃ القاری ترجمہ ثلاثیات بخاری	حافظ محمد اشرف سعید	۱	۷	۷
غنیۃ القاری ترجمہ ثلاثیات بخاری	حافظ محمد اشرف سعید	۲	۸	۴۴
//	//	۳	۸	۸۰
//	//	۴	۷	۱۱۵
//	//	۶	۸	۱۸۸
//	//	۷	۷	۲۲۳
//	//	۸	۱۰	۲۶۲
//	//	۹	۸	۲۹۶
کتاب الایمان لابن ابی شیبہ	ترجمہ عبدالحمید المرئی	۱۳	۶	۴۳۸
//	//	۱۴	۷	۴۷۵
//	//	۱۵	۸	۵۱۲
//	//	۱۶	۶	۵۴۶
//	//	۱۷	۷	۵۸۳
//	//	۱۸	۷	۶۱۹
//	//	۱۹	۶	۶۵۴
//	//	۲۰	۷	۶۹۱
//	//	۲۱	۸	۷۲۸
//	//	۲۲	۶	۷۶۲
//	//	۲۳	۶	۷۹۸
//	//	۲۴	۵	۸۳۳
//	//	۲۵	۷	۸۷۰
//	//	۲۶	۸	۹۰۷
اربعین اعتقادی	حافظ ریاض احمد عاقب	۲۷	۷	۹۴۲
//	//	۲۸	۸	۹۷۹
//	//	۲۹	۷	۱۰۱۳
//	//	۳۰	۷	۱۰۵۰

۹۸۲	۱۱	۲۸	عابد مجید مدنی	ماہ صیام کے مختصر و مستند فضائل ①
۱۰۱۵	۸	۲۹	عابد مجید مدنی	ماہ صیام کے مختصر و مستند فضائل ②
۱۰۵۴	۱۱	۳۰	مولانا محمد حسین بنالوی	روزہ ①
۱۰۸۹	۱۰	۳۱	مولانا محمد حسین بنالوی	روزہ ②
۱۱۲۳	۸	۳۲	مولانا حسن جمعی	نماز کی اہمیت و تاثیر
۱۵۲۸	۱۷	۴۳	مولانا ظفر عدیل نور الحق سلفی	نماز میں سورتوں کی ترتیب

⑪..... تحقیق و تنقید

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
فضائل ابی حنیفہ لابن ابی العوام پر	مولانا ارشاد الحق اثری	۱	۱۸	۱۸
ایک نظر ①				
فضائل ابی حنیفہ لابن ابی العوام پر	مولانا ارشاد الحق اثری	۲	۱۶	۵۲
ایک نظر ②				
فضائل ابی حنیفہ لابن ابی العوام پر	مولانا ارشاد الحق اثری	۳	۱۹	۹۱
ایک نظر ③				
فضائل ابی حنیفہ لابن ابی العوام پر	مولانا ارشاد الحق اثری	۴	۱۳	۱۲۱
ایک نظر ④				
فضائل ابی حنیفہ لابن ابی العوام پر	مولانا ارشاد الحق اثری	۵	۲۰	۱۶۴
ایک نظر ⑤				
فضائل ابی حنیفہ لابن ابی العوام پر	مولانا ارشاد الحق اثری	۶	۱۴	۱۹۴
ایک نظر ⑥ آخری				
مجددین امت اور پروفیسر یوسف البقرہ سعید بنی سعیدی		۱۸	۱۷	۲۲۹
سلیم چشتی				
کیا اسلام کا مقصد اعتدال قوی ہے ①	محبوب الرحیم	۲۵	۱۵	۸۷۸
کیا اسلام کا مقصد اعتدال قوی ہے ②	محبوب الرحیم	۲۶	۱۱	۹۱۰
کیا اسلام کا مقصد اعتدال قوی ہے ③	محبوب الرحیم	۲۷	۹	۹۴۴
عبادہ اربعہ	ابوداؤد محمد انس سلفی	۲۶	۲۰	۹۱۹
مستند و سید طاہر القادری کا مبالغہ ①	مولانا عبد الرحمن ضیاء	۲۷	۱۷	۹۵۲
مستند و سید طاہر القادری کا مبالغہ ②	مولانا عبد الرحمن ضیاء	۲۸	۱۵	۹۸۶
مستند و سید طاہر القادری کا مبالغہ ③	مولانا عبد الرحمن ضیاء	۲۹	۱۱	۱۰۱۸
طاہر القادری کا شیخ الاسلام ابن تیمیہ پر بہتان عظیم	مولانا عبد الرحمن ضیاء	۳۵	۱۰	۱۲۳۳

۱۰۵۱	۸	۳۰	مفتی عبداللہ عقیف	کیا غیر مدخول بہا عورت طلاق کا محل ہے؟
۱۳۰۳	۸	۳۷	مفتی عبداللہ عقیف	بیوتا غیر مسکونہ کا معنی و مفہوم ٹیلی فون کے بعض مسائل
۱۳۸۲	۱۵	۳۹	قاری محمد طیب بھٹوی	قبولیت قربانی کی شرائط
۱۴۱۳	۱۰	۴۰	مفتی عبداللہ عقیف	حج، قربانی اور نکاح کے مسائل
۱۴۲۶	۲۳	۴۰	شیخ صالح العثیمین رحمہ اللہ	زکاة شری اور اس کے شروط و آداب
۱۷۶۸	۸	۵۰	ترجمہ عبدالعظیم جواد	کرسی پر بیٹھ کر نماز پڑھنا

⑫..... علوم القرآن

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
قرآن مجید میں من دون اللہ کا استعمال اور اس کا مفہوم ①	میاں محمد جمیل	۴۶	۱۶	۱۶۳۵
قرآن مجید میں من دون اللہ کا استعمال اور اس کا مفہوم ②	میاں محمد جمیل	۴۷	۲۱	۱۶۷۶

⑬..... سیرت النبی ﷺ / الانبیاء

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
معراج النبی ﷺ	ایقوب محمود	۲۳	۲۱	۸۱۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سیرت کی جھلک	میاں محمد جمیل	۳۸	۹	۱۳۴۰

⑭..... سیرت صحابہ رضی اللہ عنہم

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ	مولانا عبدالواحد ہروی	۷	۱۰	۲۲۶
سیدنا عثمان بن ابوالعاص ثقفی رضی اللہ عنہ	محمد اشرف جاوید	۳۰	۱۷	۱۰۶۰
قتل عثمان رضی اللہ عنہ کے سلسلے میں صحابہ رضی اللہ عنہم کا موقف	ڈاکٹر علی محمد اصلاہی	۴۲	۲۵	۱۵۰۰
ابو عبد اللہ سیدنا حسین بن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ	محمد سلیم چنیوٹی	۴۵	۲۳	۱۶۰۶

⑮..... ارکان اسلام

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
صوم و صلاۃ کی پابندی	ڈاکٹر حافظ شہباز حسن	۲۵	۹	۸۷۲

۱۴..... تذکرہ علمائے اہل حدیث

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
مولانا عبدالحق محدث ملتانی ①	حافظ ریاض احمد عاقب اثری	۱	۲۴	۲۴
مولانا عبدالحق محدث ملتانی ⑤	حافظ ریاض احمد عاقب اثری	۲	۲۵	۶۱
مولانا عبدالحق محدث ملتانی ⑤ آخری	حافظ ریاض احمد عاقب اثری	۳	۲۵	۹۷
امام عبد الجبار غزنوی کی زندگی کے واقعات	مولانا محمد اشرف جاوید	۶	۲۵	۲۰۵
مولانا عبد الرحمن مبین رحمہ اللہ	مولانا عبد الرحمن عاقب	۸	۲۹	۲۸۱
سید بدیع الدین شاہ راشدی ①	محمد رمضان یوسف سلفی	۹	۲۵	۳۱۳
سید بدیع الدین شاہ راشدی ⑤	محمد رمضان یوسف سلفی	۱۰	۲۲	۳۴۶
سید بدیع الدین شاہ راشدی ⑤	محمد رمضان یوسف سلفی	۱۱	۲۰	۳۸۰
سید بدیع الدین شاہ راشدی ⑤	محمد رمضان یوسف سلفی	۱۲	۲۱	۴۱۷
حضرت مولانا ابوبکر صدیق السلفی ①	خود نوشت	۱۰	۲۹	۳۵۳
حضرت مولانا ابوبکر صدیق السلفی ⑤	خود نوشت	۱۱	۲۳	۳۸۳
شیخ الحدیث حافظ محمد بھٹوی رحمہ اللہ ①	قاری محمد طیب بھٹوی	۱۳	۲۴	۴۵۶
شیخ الحدیث حافظ محمد بھٹوی رحمہ اللہ ⑤	قاری محمد طیب بھٹوی	۱۴	۲۵	۴۹۳
علامہ احسان الہی ظہیر شہید رحمہ اللہ	محمد سلیم چنیوٹی	۱۵	۲۴	۵۲۸
بابا جی عبداللہ گورداسپوری رحمہ اللہ	سمیل احمد چوہدری	۱۶	۲۲	۵۶۲
مولانا عبد الجبار سلفی رحمہ اللہ	محمد اسحاق بھٹی	۱۸	۲۵	۶۳۷
مولانا احمد ملاح رحمہ اللہ	پروفیسر مولانا بخش محمدی	۱۹	۲۷	۶۷۵
حافظ عبید اللہ انور، حیات و خدمات	فاروق الرحمن بزدانی	۲۰	۲۸	۷۱۲
مولانا شاہ محمد اسماعیل شہید رحمہ اللہ	عبد الرشید عراقی	۲۲	۲۹	۷۸۵
علامہ ابو محمد عبدالحق ہاشمی اور ان کا خاندان	حمید اللہ عزیز	۲۵	۳۲	۸۹۵
شیخ الحدیث مولانا شمس الحق ملتانی ①	ریاض احمد عاقب اثری	۲۶	۲۲	۹۳۱
شیخ الحدیث مولانا شمس الحق ملتانی ⑤	ریاض احمد عاقب اثری	۲۷	۲۳	۹۵۸
مولانا شرف الحق محمود ملتانی رحمہ اللہ	ریاض احمد عاقب اثری	۳۰	۲۶	۱۰۶۹
اپنی کہانی، اپنی زبانی خود نوشت ①	مفت عبید اللہ خاں عقیف	۳۴	۱۷	۱۲۰۴

نوافل سے قرب الہی اور عقیدہ وحدت الوجود	غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری	۴۲	۲۰	۱۴۹۵
ابو حامد غزالی اور احیاء علوم الدین	مولانا عبد المعین عبد الوہاب مدنی	۴۴	۲۱	۱۵۶۸
سود کی حرمت و تباہیت	حافظ ذوالفقار علی	۴۸	۱۹	۱۷۱۰

۱۵..... نقطہ نظر

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
پہ سلسلہ یونین رسالت آزادی رائے	عطاء محمد جنجوعہ	۱	۲۹	۲۹
ایک فلاحی مملکت کا خواب	محمد سلیم چنیوٹی	۱۶	۲۰	۵۶۰
عدل و انصاف کے راہنما اصول	عطاء محمد جنجوعہ	۳۱	۲۶	۱۱۰۵
اسلام اور جنسی مساوات	مولانا محی الدین احمد قصوری رحمہ اللہ	۳۳	۱۲	۱۱۶۳
تشنہ لبی ہی اچھی ہے ساغر کی بھیک سے	عائشہ ام نور العین	۳۵	۲۹	۱۲۵۲
جرم کیوں نہیں؟	عطاء محمد جنجوعہ	۳۸	۲۵	۱۳۵۶
داخلی استحکام کے تقاضے	عطاء محمد جنجوعہ	۳۹	۲۵	۱۳۹۲
امن کی پکار	عطاء محمد جنجوعہ	۴۷	۲۷	۱۶۸۲
نظام کی تبدیلی	عطاء محمد جنجوعہ	۴۸	۳۱	۱۷۲۲

۱۶..... تذکرہ اسلاف / محدثین رحمہم

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
محدثین کرام رحمہم کا استغنا	محمد اشرف جاوید	۴	۲۳	۱۳۱
اعلیٰ اقدار کے امین محدثین باصفا	محمد اشرف جاوید	۱۲	۱۱	۴۰۷
امام ابواسحاق الفزاری	محمد اشرف جاوید	۱۳	۲۲	۴۵۵
اشیخ صالح الحصین	ڈاکٹر صہیب حسن	۲۳	۲۶	۸۱۸
ابوسعید امام حافظ احمد اصفہانی	محمد اشرف جاوید	۲۷	۱۲	۹۴۷
امام دارالرحمۃ امام مالک رحمہ اللہ ①	حافظ محمد اسحاق رحمہ اللہ	۳۲	۲۳	۱۱۳۸
امام دارالرحمۃ امام مالک رحمہ اللہ ⑤	حافظ محمد اسحاق رحمہ اللہ	۳۳	۲۰	۱۱۷۱
امام فضل بن موسیٰ سینانی رحمہ اللہ	محمد اشرف جاوید	۴۴	۲۸	۱۵۷۵

۱۴..... اسلامی معاشرت

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
عدل اجتماعی کا تصور و اہمیت ①	بیگم بلقیس عبدالوہاب	۲۱	۱۷	۷۳۷
عدل اجتماعی کا تصور و اہمیت ②	بیگم بلقیس عبدالوہاب	۲۲	۱۲	۷۶۸
عدل اجتماعی کا تصور و اہمیت ③	بیگم بلقیس عبدالوہاب	۲۳	۸	۸۰۰
خدمت خلق	مولانا اسعد اعظمی	۲۲	۲۲	۷۷۸
معاشرے کو اسلامی بنانے والے دس احکام ربانی ①	مولانا فضل الرحمن ازہری	۲۳	۱۲	۱۵۵۹
معاشرے کو اسلامی بنانے والے دس احکام ربانی ②	مولانا فضل الرحمن ازہری	۲۵	۱۳	۱۵۹۷

۱۵..... فکر و نظر

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
قرآن مجید کو ووٹ کون دے گا؟	مولانا محمد صادق بالکونٹی	۱۴	۲۳	۴۹۱
سچی توبہ	فخر اسلام	۲۰	۲۲	۷۰۶
تحریک استشراف ایک تعارف	ڈاکٹر حافظ محمد زبیر	۲۴	۱۳	۸۴۱
شریعت پر عمل: اختلاف طبائع رکاوٹ نہیں ①	محبوب الرحیم	۲۹	۱۵	۱۰۲۲
شریعت پر عمل: اختلاف طبائع رکاوٹ نہیں ②	محبوب الرحیم	۳۰	۲۲	۱۰۶۵
خلافت فی الارض جہاد سے قائم ہوگی	عطاء محمد جنجوعہ	۳۳	۱۷	۱۱۶۸
اسلام کا روحانی نظام ①	سید عالم جمال عبدالسلام ہشام	۳۸	۱۷	۱۳۲۸
اسلام کا روحانی نظام ②	//	۳۹	۸	۱۳۷۵
اسلام کا روحانی نظام ③	//	۴۰	۱۵	۱۴۱۸
اسلام کا روحانی نظام ④	//	۴۱	۱۶	۱۴۵۵
اسلام کا روحانی نظام ⑤	//	۴۲	۸	۱۴۸۳
اسلام کا روحانی نظام ⑥	//	۴۳	۲۱	۱۵۳۲

۱۶..... رسوم و بدعات

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
عید میلاد النبی ﷺ کی شرعی حیثیت	فضل الرحمن	۲	۱۰	۴۶

اپنی کہانی، اپنی زبانی خودنوشت ①	مفتی عبداللہ خاں عقیف	۳۵	۱۸	۱۲۴۱
اپنی کہانی، اپنی زبانی خودنوشت ②	مفتی عبداللہ خاں عقیف	۳۶	۲۱	۱۲۸۰
مولانا عبدالحمید رحمانی (اندلیا)		۳۴	۳۱	۱۲۱۸
حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ	مولانا اسحاق بھٹی	۴۴	۱۶	۱۵۶۳
مولانا ابوالکلام آزاد کا مسلک ①	عبدالرشید عراقی	۴۷	۱۱	۱۶۶۷
مولانا ابوالکلام آزاد کا مسلک ②	عبدالرشید عراقی	۴۸	۲۷	۱۷۱۸
مولانا محمد امجد علی رحیم کبیر پوری رحمہ اللہ	حافظ حسن محمود کبیر پوری	۴۸	۱۵	۱۷۰۶

۱۷..... افکار معاصرین

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
دنیا ہے تیری منتظر روزِ مکافات	اوریا مقبول جان	۳	۳۱	۱۰۳
حجاب اور کارپوریٹ اخلاقیات	//	۳۶	۲۷	۱۲۸۶
تحریک طالبان پاکستان کے لیے ایک تحریر	//	۳۷	۲۶	۱۳۱۹
لازم ہے احتیاط	//	۳۸	۲۷	۱۳۵۸
مروجہ اسلامی بینکاری	//	۳۹	۲۶	۱۳۹۳
ہمارے جوئے ہمارا سر	//	۴۳	۲۸	۱۵۳۹
مارشل لا کون روکے گا؟	انصار عباسی	۴۵	۲۸	۱۶۱۱
ہمارا سلطان سلیمان عالی شان	ذوالفقار احمد چیمہ	۴۶	۲۲	۱۶۴۳

۱۸..... علمی خدمات

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی اصول فقہ پر خدمات (اشاریہ)	محمد بن حسین الجبیرانی	۱۷	۲۷	۶۰۳
امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی اصول فقہ پر خدمات (اشاریہ)	محمد بن حسین الجبیرانی	۱۸	۲۸	۶۴۰
مولانا محمد اسحاق بھٹی کی کتاب ”گلستان حدیث“ ایک مطالعہ	مولانا رفیق محمد رئیس سلفی	۲۰	۲۴	۷۰۸
اہل حدیث کا منہج اور احناف سے اختلاف کی نوعیت	حافظ طاہر اسلام عسکری	۳۴	۲۵	۱۲۱۲
مولانا محمد اسحاق بھٹی کی علمی و دینی خدمات پر ایک نظر	عبدالرشید عراقی	۴۴	۳۱	۱۵۷۸

(۳۱)..... علوم و معارف

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
زہد و تصوف اسلام کی نظر میں	ڈاکٹر عبدالرحمن عبدالجبار فریوائی	۱	۱۱	۱۱
مشاہدہ اور اس کی اہمیت	پروفیسر محمد معین فاروقی	۸	۲۳	۲۷۵
فلسفہ الہیات اور امام رازیؒ ①	محبوب الرحیم	۱۰	۱۷	۳۴۱
فلسفہ الہیات اور امام رازیؒ ②	محبوب الرحیم	۱۱	۱۱	۳۷۱
قرآن مجید معجزہ کیسے؟	یعقوب محمود	۱۳	۹	۴۴۱
قلب مؤمن اور نور ایمان	ملک حسن علی شرقیوری	۳۲	۱۹	۱۱۳۴
نظام ربوبیت اور اقسام ہدایت	پروفیسر عبدالعظیم جالباز	۴۲	۱۶	۱۴۹۱

(۳۲)..... اسلامی تہذیب و ثقافت

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
اسلامی تہذیب میں لباس کا تصور	محمد مسعود عالم قاسمی	۳۶	۱۵	۱۷۷۴
فضائل حرمین شریفین	محمد طیب معاذ	۴۱	۲۴	۱۴۶۳

(۳۳)..... حجیت حدیث

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
امام شافعیؒ کا منظرہ ایک	ترجمہ مولانا غلام احمد حریری	۴	۱۹	۱۷۷
مکرین حدیث	حکیم محمد اسحاق (حویلیاں)	۱۴	۱۱۲۹	۱۱۲۹
حدیث و سنت	عبدالرشید عراقی	۸	۱۴۴۷	۱۴۴۷

(۳۴)..... تعلیم و تربیت

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
موبائل فون، آداب اور تقاضے	قاری محمد حسن سلفی	۱۳	۳۰	۴۶۲
علم کی فضیلت اور آداب	شیخ صالح العثیمین ترجمہ حمید شید کیلانی	۱۵	۱۰	۵۱۴
صدقہ و خیرات کے مختلف پہلو ①	ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن	۲۸	۲۱	۹۹۲

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
عید میلاد النبیؐ حقائق کے آئینے	عبداللطیف بھٹاس زبیر	۳	۱۰	۸۲
ماہِ رجب اور کوئٹہ کی رسم	حافظ صلاح الدین یوسف	۲۲	۸	۷۶۴
فضائل محرم و یومِ عاشوراء	مولانا عبدالسلام رحمانی	۴۳	۱۳	۱۵۲۴
ایک جائزہ ①				
فضائل محرم و یومِ عاشوراء	مولانا عبدالسلام رحمانی	۴۴	۸	۱۵۵۵
ایک جائزہ ②				
فضائل محرم و یومِ عاشوراء	مولانا عبدالسلام رحمانی	۴۵	۹	۱۵۹۲
ایک جائزہ ③				
فضائل محرم و یومِ عاشوراء	مولانا عبدالسلام رحمانی	۴۶	۱۱	۱۶۳۰
ایک جائزہ ④ آخری				

(۳۵)..... عقائد و اعمال

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
اللہ اور اس کی توحید	توفیق احمد	۸	۱۲	۲۶۴
التوحید، عقیدہ اہل سنت والجماعت ①	حافظ حمود الرحمن	۱۳	۱۴	۴۴۶
التوحید، عقیدہ اہل سنت والجماعت ②	حافظ حمود الرحمن	۱۴	۱۳	۴۸۱
امت مسلمہ میں شرک ①	ابو عبد اللہ طارق	۱۷	۱۱	۵۸۷
امت مسلمہ میں شرک ②	ابو عبد اللہ طارق	۱۸	۹	۶۲۱
مشرکین مکہ کا عقیدہ اور غلط فہمیاں	میاں محمد جمیل	۱۹	۸	۶۵۶
اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ ①	ام عبدغنیب	۲۰	۱۰	۶۹۴
اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ ②	ام عبدغنیب	۲۱	۱۲	۷۳۲
عقیدہ توحید و رسالت	محمد سلیم چنیوٹی	۲۱	۳۱	۷۵۱
توحید عبادت؛ مسلمانوں کا امتیازی نشان ①	مولانا عبدالقیب سلفی	۳۳	۱۰	۱۱۶۱
توحید عبادت؛ مسلمانوں کا امتیازی نشان ②	مولانا عبدالقیب سلفی	۳۴	۹	۱۱۹۶
کن لوگوں کے کون سے اعمال مقبول ہیں؟	حافظ عبدالمنان نور پوری	۳۳	۲۹	۱۱۸۰
اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے مبارک ہاتھوں کا بیان	مفتی عبید اللہ عقیف	۴۳	۸	۱۵۱۹

۱۳۹۸	۳۱	۳۹	فہرست اُردو کتب محمد عطاء اللہ حنیف لائبریری
۱۴۳۴	۳۱	۴۰	فہرست اُردو کتب محمد عطاء اللہ حنیف لائبریری
۱۵۴۲	۳۱	۴۳	فہرست اُردو کتب محمد عطاء اللہ حنیف لائبریری
۱۶۱۴	۳۱	۴۵	فہرست اُردو کتب محمد عطاء اللہ حنیف لائبریری
۱۶۵۱	۳۲	۴۶	فہرست اُردو کتب محمد عطاء اللہ حنیف لائبریری
۱۶۸۶	۳۱	۴۷	فہرست اُردو کتب محمد عطاء اللہ حنیف لائبریری
۱۷۵۹	۳۲	۴۹	فہرست اُردو کتب محمد عطاء اللہ حنیف لائبریری
۱۷۷۷	۱۷	۵۰	فہرست اُردو کتب محمد عطاء اللہ حنیف لائبریری

(۲۵)..... جماعتی ادارے / رپورٹس

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
اہل حدیث رائٹرز فورم کے ڈاکٹر حسن مدنی	۳۷	۲۶	۱۳۲۱	
اجلاس کی رپورٹ				

(۲۸)..... ردّ قادیانیت / فرق باطلہ

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
حکیم عنایت اللہ سوہدروی کا قادیانیت کے خلاف جہاد ①	عبدالرشید عراقی	۴	۲۷	۱۳۵
حکیم عنایت اللہ سوہدروی کا قادیانیت کے خلاف جہاد ②	عبدالرشید عراقی	۵	۳۱	۱۷۵
نصیری فرقے کا تعارف	شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ ترجمہ مولانا عطاء الرحمن تاقبؒ	۳۶	۷	۱۲۶۶
قادیانیوں کو دعوتی پیغام	عطاء محمد جنجوعہ	۳۷	۲۰	۱۳۱۵
فرقہ ضالہ مرزا نیہ / علمائے ملتان	حافظ یحییٰ احمد عاقب	۴۷	۱۶	۱۶۷۱

(۲۹)..... حالات حاضرہ

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
وقت کم، مسائل زیادہ	محمد سلیم چنیوٹی	۱۴	۳۰	۴۹۸
خوف و خطر کے سائے ختم کیجیے	محمد سلیم چنیوٹی	۲۲	۲۷	۷۸۳
سلامتی کے تقاضے	عطاء محمد جنجوعہ	۲۶	۲۷	۹۲۶
انتظامیہ کے اوصاف خلافت راشدہ کی روشنی میں	عطاء محمد جنجوعہ	۲۹	۳۰	۱۰۳۷
پاکستان کا مطلب کیا؟	قاری حسن سلفی	۳۱	۳۰	۱۱۰۹

۱۰۲۵	۱۸	۲۹	ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن	صدقہ و خیرات کے مختلف پہلو ⑤
۱۰۳۳	۲۶	۲۹	یعقوب محمود	کیا رمضان المبارک میں شیاطین قید ہوتے ہیں؟
۱۰۵۲	۹	۳۰	مولانا داؤد غزنوی	تزکیہ نفس اور رمضان المبارک
۱۰۹۴	۱۵	۳۱	ڈاکٹر محمد شہباز حسن	نیکی کی راہیں
۱۱۲۷	۱۲	۳۲	مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ	دعا اور اس کی قبولیت
۱۳۸۹	۲۳	۳۹	مقبول احمد اعظمی	مقصد زندگی
۱۶۰۲	۱۹	۴۵	قاری ضیاء اللہ فیضی	اللہ تعالیٰ سے محبت اور اس کے تقاضے ①
۱۶۲۷	۸	۴۶	قاری ضیاء اللہ فیضی	اللہ تعالیٰ سے محبت اور اس کے تقاضے ②
۱۶۶۳	۸	۴۷	قاری ضیاء اللہ فیضی	اللہ تعالیٰ سے محبت اور اس کے تقاضے ③

(۲۵)..... پند و نصائح

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
سردی اور قیام اللیل	موبہب الرحیم	۴	۹	۱۱۷
انسان کی گمراہی کے لیے شیطانی حربے	موبہب الرحیم	۷	۱۹	۲۳۵
انسانی زندگی پر معصیت کے اثرات	مشتاق احمد عبدالرحمن	۹	۲۰	۳۰۸
تصور آخرت عقل کی روشنی میں	مولانا عبدالعزیز بستی	۱۲	۹	۴۰۵
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعوت اور اسلوب	میاں محمد جمیل	۳۷	۱۱	۱۳۰۶
ماہ ذوالحجہ اور قربانی	محمد امین سلفی	۳۹	۱۸	۱۳۸۵

(۲۶)..... فہرست کتب

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسلسل
فہرست اُردو کتب محمد عطاء اللہ حنیف لائبریری				
فہرست اُردو کتب محمد عطاء اللہ حنیف لائبریری				
فہرست اُردو کتب محمد عطاء اللہ حنیف لائبریری				
فہرست اُردو کتب محمد عطاء اللہ حنیف لائبریری				

۳۰..... علمی مقالات

مضمون	مضمون نگار	شماره	صفحہ	مسل
عہد نبوی ﷺ میں قرآن مجید کی تدوین و ترتیب ①	مولانا سید بدر الدین علوی	۹	۱۰	۲۹۸
عہد نبوی ﷺ میں قرآن مجید کی تدوین و ترتیب ①	مولانا سید بدر الدین علوی	۱۰	۱۲	۳۳۶
کیا حساب تقویم سے سن ہجری کا تعیین ہو سکتا ہے؟ ①	مولانا عبدالرشید نعمانی	۱۶	۹	۵۴۸
کیا حساب تقویم سے سن ہجری کا تعیین ہو سکتا ہے؟ ⑤	مولانا عبدالرشید نعمانی	۱۷	۱۷	۵۹۳
سورہ فاتحہ میں ہدایت کے اسباب	ڈاکٹر مشہور حسن آل سلمان ترجمہ خزیمہ رشید	۱۷	۹	۵۸۵
مالک الملک کے اپنے بندوں پر احسانات ①	ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن	۲۲	۱۸	۷۷۴
مالک الملک کے اپنے بندوں پر احسانات ⑤	ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن	۲۳	۱۵	۸۰۷
مالک الملک کے اپنے بندوں پر احسانات ⑤	ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن	۲۴	۷	۸۳۵
انسانی زندگی، فکری و شعوری ارتقا ①	پروفیسر عبدالعظیم جانباڑ	۲۷	۱۵	۹۵۰
انسانی زندگی، فکری و شعوری ارتقا ⑤	پروفیسر عبدالعظیم جانباڑ	۲۸	۲۸	۹۹۹
اللہ تعالیٰ اور بندے کی آپس میں محبت ①	محبوب الرحیم	۴۸	۸	۱۶۹۹
اللہ تعالیٰ اور بندے کی آپس میں محبت ⑤	محبوب الرحیم	۴۹	۱۳	۱۷۴۰
اللہ تعالیٰ اور بندے کی آپس میں محبت ⑤	محبوب الرحیم	۵۰	۱۱	۱۷۷۱

۳۱..... گوشہٴ نسوان

مضمون	مضمون نگار	شماره	صفحہ	مسل
کیا نواب صدیق حسن خان کی بیگم پردہ نہیں کرتی تھیں؟	محمد اشرف جاوید	۵	۲۷	۱۷۱

۳۲..... تبصرہ کتب

نام کتاب	تبصرہ نگار	شماره	صفحہ	مسل
زنا کی سنگینی اور اس کے برے اثرات	محمد سلیم چنیوٹی	۱	۳۱	۳۱
نماز مقبول	محمد سلیم چنیوٹی	۱	۳۱	۳۱
شرح عقیدہ واسطیہ (سوال جواب)	محمد سلیم چنیوٹی	۱	۳۲	۳۲
مقالات اثریہ	سید انور شاہ راشدی	۴	۲۹	۱۳۷
نبی ﷺ کی خانگی زندگی	محمد سلیم چنیوٹی	۴	۳۰	۱۳۸
فتاویٰ افکار اسلامی	محمد سلیم چنیوٹی	۴	۳۰	۱۳۸
فرشتوں کا صحابہ رضی اللہ عنہم سے پیار	محمد سلیم چنیوٹی	۷	۳۱	۲۴۷
عقیدہ ختم نبوت (اہمیت و ضرورت)	محمد سلیم چنیوٹی	۹	۳۰	۳۱۸
کتاب الاربعین	محمد سلیم چنیوٹی	۹	۳۰	۳۱۸
فتاویٰ البانیہ	محمد سلیم چنیوٹی	۹	۳۰	۳۱۸
فضیلت برکت	محمد سلیم چنیوٹی	۹	۳۱	۳۱۹
نشریات ادارہ تبلیغ اسلام جام پور	محمد سلیم چنیوٹی	۹	۳۲	۵۲۰
اہل حدیث ایک صفاتی نام	محمد سلیم چنیوٹی	۱۶	۳۱	۶۷۲
مقالات راشدیہ	محمد اسحاق بھٹی	۱۷	۳۲	۶۰۷
انسانیت موت کے دروازے پر	محمد سلیم چنیوٹی	۲۰	۳۱	۷۸۰
مسنون تسمیہ	محبوب الرحیم	۲۰	۳۱	۷۱۵
تفسیر فضل القرآن سورت انفال	محمد سلیم چنیوٹی	۲۶	۲۹	۹۲۸
نبی ﷺ دلائل و امثال	محبوب الرحیم	۲۶	۲۹	۹۲۸
فرقہ واریت اور انتہا پسندی کے رجحانات	محمد سلیم چنیوٹی	۲۶	۳۰	۹۲۹

۹۶۵	۳۰	۲۷	سید انور شاہ راشدی	حدیث رسول ﷺ اور بہشتی زیور
۹۶۵	۳۰	۲۷	محمد سلیم چنیوٹی	تاریخ اہل حدیث (جلد دوم)
۱۱۸۳	۳۲	۳۳	محمد سلیم چنیوٹی	مجلہ خاتم النبیین ڈسکہ کا مولانا گورداسپوری نمبر
۱۲۱۲	۲۵	۳۴	طاہر اسلام عسکری	اہل حدیث کا منہج اور احناف سے اختلاف کی نوعیت
۱۲۱۵	۲۸	۳۴	محمد سلیم چنیوٹی	فتاویٰ محمدیہ (جلد اول)
۱۲۵۵	۳۲	۳۵	محمد سلیم چنیوٹی	الاوائل
۱۲۵۵	۳۲	۳۵	محمد سلیم چنیوٹی	خوش نصیبی کی راہیں
۱۲۸۸	۳۹	۳۶	محمد اسحاق بھٹی	فتاویٰ محمدیہ (جلد اول)
۱۳۲۳	۲۸	۳۷	محمد سلیم چنیوٹی	نخبة الاحادیث
۱۳۶۰	۲۸	۳۷	محمد سلیم چنیوٹی	صحیح خطبات رسول ﷺ
۱۳۶۰	۲۹	۳۸	محمد سلیم چنیوٹی	اعداد کی کرینیں
۱۳۹۵	۲۹	۳۸	محمد سلیم چنیوٹی	خودنوشت چوہدری غلام حسین تہاڑیا
۱۳۹۶	۲۸	۳۹	محمد سلیم چنیوٹی	انتخاب حدیث
۱۴۳۱	۲۹	۳۹	محمد سلیم چنیوٹی	طب نبوی ﷺ
۱۴۳۲	۲۸	۴۰	محمد سلیم چنیوٹی	صحیح ابن خزیمہ (مترجم)
۱۵۴۱	۲۹	۴۰	محبوب الرحیم	صحیح الترغیب والترہیب (جلد اول)
۱۵۴۱	۳۰	۴۳	محمد سلیم چنیوٹی	منشی رام، عبد الواحد کیسے بنا؟
۱۶۱۳	۳۰	۴۳	محمد سلیم چنیوٹی	گل دستہ نواتین
۱۶۱۳	۳۰	۴۵	محمد سلیم چنیوٹی	چھوٹے بچوں کی پرورش
۱۶۱۳	۳۰	۴۵	محمد سلیم چنیوٹی	ایمان کے تین درجات
۱۶۴۷	۲۸	۴۶	محمد اسحاق بھٹی	فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ جلد اول

منظومات (۳).....

کلام	شاعر	شمارہ	صفحہ	مسلسل
حمد	تابش حجازی	۱	۳۳	۳۳
حمد	فضارین فیضی	۲	۳۳	۶۹
حدیث سرور عالم ﷺ	راخ عرفانی	۳	۳۳	۱۰۵
نغمہ بیداری	شاہد اثری	۴	۳۳	۱۴۱

۱۷۷	۳۳	۵	ماہر القادری	اس نغمے کی لے میں صوت شیطانی ہے۔
۲۱۳	۳۳	۶	نیر واحدی	غزل
۲۴۹	۳۳	۷	ماہر القادری	مسلمان لڑکی سے.....
۲۸۵	۳۳	۸	شورش کاشمیری	گر تو بدانتہ مانے
۳۲۱	۳۳	۹	ماہر القادری	مغربی تہذیب
۳۹۳	۳۳	۱۱	شورش کاشمیری	ناگفتہ بہ
۴۲۹	۳۳	۱۲	عبد المعید اسلم	ہنگامہ آہن کا نشروٹ رہا ہے
۴۶۵	۳۳	۱۳	شورش کاشمیری	انتخاب
۵۳۷	۳۳	۱۵	ظفر علی خان	نظم
۵۷۳	۳۳	۱۶	شورش کاشمیری	تلمیحات
۶۰۹	۳۳	۱۷	راخ عرفانی	کیسے تعریف لکھے؟
۶۴۵	۳۳	۱۸	ماہر القادری	مشرقی خاتون
۶۸۱	۳۳	۱۹	شورش کاشمیری	مشورہ
۷۱۷	۳۳	۲۰	ماہر القادری	پاکستان کے حکمران، محکوم یا آزاد؟
۷۵۳	۳۳	۲۱	راخ عرفانی	اعتراف عجز
۷۸۹	۳۳	۲۲	مولانا عبدالرحمن عاجز	موت
۸۲۵	۳۳	۲۳	ماہر القادری	آواز جرس
۸۹۷	۳۳	۲۵	راخ عرفانی	آہستہ آہستہ
۹۳۳	۳۳	۲۶	ماہر القادری	جذب و یقین
۹۶۹	۳۳	۲۷	وفا صدیقی	نغمہ، تو حید
۱۰۰۵	۳۳	۲۸	ماہر القادری	مرحباہ صیام
۱۰۴۱	۳۳	۲۹	ماہر القادری	آج بھی
۱۰۷۷	۳۳	۳۰	راخ عرفانی	حمد باری تعالیٰ
۱۱۱۳	۳۳	۳۱	راخ عرفانی	عید مبارک
۱۱۴۹	۳۳	۳۲	ماہر القادری	یہ کیا ہو رہا ہے
۱۵۸۵	۳۳	۳۳	تابش حجازی	دعاے نیم شبی
۱۲۵۷	۳۳	۳۵	تابش حجازی	نعت
۱۲۹۳	۳۳	۳۶	سردار شفیق	حرف دعا
۱۳۲۹	۳۳	۳۷	عبد المعید	نور حیات ساغر ظلمت میں ڈھل گیا

۱۰۲۴	۱۷	۲۹	فیصل آباد	حاجی محمد صدیق
۱۱۳۷	۳۲	۳۲	لاہور	نیا محمد ناز
۱۱۶۰	۹	۳۳	لاہور	مولانا نصیر احمد عثمانی
۱۲۱۸	۳۱	۳۴	انڈیا	مولانا عبدالحمید رحمانی
۱۲۲۱	۳۴	۳۴	راہوالی	مولانا محمد رفیق سلفی
۱۲۳۲	۹	۳۵	سیالکوٹ	مولانا عبدالغفور اثری
۱۲۵۴	۳۱	۳۵	لاہور	اہلبیہ مولانا عبدالرحمن لدھیانوی
۱۳۲۷	۳۲	۳۷	گوجرانوالہ	نواسی مولانا عبداللہ معمار رحمہ اللہ
۱۳۲۸	۳۳	۳۷	گوجرانوالہ	ڈاکٹر اسحاق ظفر
۱۳۹۷	۳۰	۳۹	رائے ونڈ	حافظ داود
۱۴۳۶	۳۳	۴۰	قصور	خالد کشمیری
۱۴۶۲	۲۳	۴۱	اوکاڑا	محمد اسلم خاں لاشاری
۱۴۹۴	۱۹	۴۲	مریدکے	حافظ سیف اللہ منصور
۱۵۳۱	۲۰	۴۳	لاہور	والدہ صاحبہ قاری عبدالباقی اصغر
۱۵۶۷	۲۰	۴۴	چنیوٹ	والد محترم قاری شفیق الرحمن
۱۶۱۰	۲۷	۴۵	چنیوٹ	اہلبیہ حاجی عبدالغفور
۱۶۵۰	۳۱	۴۶	لاہور	سید جنید غزنوی کی والدہ
۱۶۵۰	۳۱	۴۶	بھلوال	محمد سلیم
۱۷۲۳	۳۲	۴۸	لاہور	مولانا عبدالرشید

۳۵..... شخصیات

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
چودھری غلام حسین تہاڑیا ①	محمد اسحاق بھٹی	۲۴	۲۸	۸۵۶
چودھری غلام حسین تہاڑیا ⑤	محمد اسحاق بھٹی	۲۵	۲۷	۸۹۰
مارگریٹ مارکس سے مریم جمیل تک	محمد اسحاق بھٹی	۴۶	۲۰	۱۶۳۹

۳۶..... یاد رفتگان

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
عظیم، منفرد دوست ”عبدالوکیل“	میاں محمد جمیل	۱۵	۲۶	۵۳۰
صدیقی رحمہ اللہ				

۱۳۶۵	۳۴	۳۸	اسرار احمد سہاوری	حمد باری تعالیٰ
۱۴۰۱	۳۴	۳۹	تالس جازی	نشاط روح
۱۴۳۷	۳۴	۴۰	راخ عرفانی	عید قرباں
۱۴۷۳	۳۴	۴۱	حفیظ جاندھری	ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام
۱۵۰۹	۳۴	۴۲	شورش کاشمیری	قادیانی بیٹی کا خط
۱۵۴۵	۳۴	۴۳	ماہر القادری	جذب و یقین
۱۵۸۱	۳۴	۴۴	راخ عرفانی	حدیث سرور عالم ﷺ
۱۶۱۷	۳۴	۴۵	ماہر القادری	فکر و عمل
۱۷۹۴	۳۴	۵۰	ماہر القادری	دعوتِ عمل

۳۷..... وفیات

متوفی	ساکن	شمارہ	صفحہ	مسل
محمد ایوب	ڈیرہ غازی خان	۱	۲۸	۲۸
میاں عبدالستار آزاد	سرگودھا	۳	۲۴	۹۶
مولانا عبدالرحمن ثیاری والے	حیدرآباد/سندھ	۳	۳۰	۱۰۲
قاری محمد سعید راشد	رتی فیصل آباد	۳	۳۲	۱۰۴
پروفیسر محمد بشیر متین فطرت	لاہور	۵	۳۰	۱۷۴
دانش بن یونس	کراچی	۷	۱۳	۲۲۹
اہلبیہ مولانا محمد علی جانباز رحمہ اللہ	سیالکوٹ	۹	۲۹	۳۱۷
مولانا قاری عبدالوکیل صدیقی رحمہ اللہ	رحیم یار خان	۱۰	۳۳	۳۵۷
محمد احمد خان	اوکاڑا	۱۱	۲۲	۳۸۲
والدہ محترمہ ڈاکٹر جمالیہ	اوکاڑا	۱۳	۶	۴۷۴
مولانا محمد رمضان رحمانی	میرپور خاص سندھ	۱۴	۲۲	۴۹۰
حافظ عبدالجبار سلفی	کراچی	۱۶	۱۹	۵۵۹
بابا کمال دین	اوکاڑا	۱۹	۳۲	۶۸۰
مولانا حافظ عبدالرزاق	ڈھلیانہ فیصل آباد	۲۲	۲۱	۷۷۷
ڈاکٹر منظور احمد شفیق	گوجرانوالہ	۲۳	۳۱	۸۲۳
والد حاجی محمد عارف	گوجرانوالہ	۲۳	۳۱	۸۲۳
مولانا سعید احمد سلفی	بھنگ	۲۴	۳۳	۸۶۱
حکیم محی الدین سلفی	سرگودھا	۲۴	۳۳	۸۶۱
حافظ عبدالمنان	اوکاڑا	۲۸	۷	۹۷۸

بقیہ: فہرست کتب

- ۲۹۷ء۸۹۳ طاہر رزاق
 ۵۹۹ م محاصرہ قادیانیت، ص: ۲۲۴۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان
 ۲۹۷ء۸۹۳ محمد طاہر رزاق
 ۵۹۹ د دفاع ختم نبوت، ص: ۲۰۵، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان
 ۲۹۷ء۸۹۳ محمد طاہر رزاق
 ۵۹۹ ت تحریک ختم نبوت کی یادیں، ص: ۲۰۸، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان
 ۲۹۷ء۸۹۳ محمد طاہر رزاق
 ۵۹۹ ج جہاد ختم نبوت کے جان نثار، ص: ۲۰۸، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان
 ۲۹۷ء۸۹۳ محمد طاہر رزاق
 ۵۹۹ ق قادیانی غداروں کی نشاندہی، ص: ۲۰۸، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان
 ۲۹۷ء۸۹۳ محمد طاہر رزاق
 ۵۹۹ م مجاہدین ختم نبوت کی داستانیں، ص: ۲۰۸، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان
 ۲۹۷ء۸۹۳ ڈاکٹر محمد بہاء الدین
 ۸۵ ب تحریک ختم نبوت حصہ اول ۱۸۹۱-۱۸۹۶ ص: ۳۸۲، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان
 ۲۹۷ء۸۹۳ ڈاکٹر محمد بہاء الدین
 ۸۵ ب تحریک ختم نبوت، حصہ دوم: ۱۸۹۶ تا ۱۹۰۵، ص: ۳۶۷، مکتبہ قدوسیہ



قاری عبدالوکیل صدیقی رحمہ اللہ	محمد اسحاق بھٹی	۱۷	۲۴	۶۰۰
حافظ عبدالجبار شاہ	محمد رمضان یوسف سلفی	۲۱	۲۷	۷۳۷

۴۵..... اصلاح معاشرہ/ معیشت

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
حقیقی محبت اور ویلفیئر کن ڈے کی محبت	حافظ بشیر صدیق	۶	۹	۱۸۹
اسلامی نظام معیشت کی خصوصیات ①	مولانا حافظ عبدالحمید ازہر	۶	۲۱	۲۰۱
اسلامی نظام معیشت کی خصوصیات ②	مولانا حافظ عبدالحمید ازہر	۷	۱۳	۲۳۰
اسلامی نظام معیشت کی خصوصیات ③ آخری	مولانا حافظ عبدالحمید ازہر	۸	۱۳	۲۶۶
بنک کارڈ اور اس کی شرعی حیثیت	پروفیسر ڈاکٹر فضل الہی	۷	۲۲	۲۳۸
اسلامی تہذیب میں فن تعمیر	محمد سعود عالم قاسمی	۷	۲۷	۲۴۳
مسجد، حیات انسانی کا مرکز	محمد نور العین سلفی	۸	۱۹	۲۷۱
تحریروں والی بے کار چیزیں	ام عبدغنیب	۱۳	۱۹	۲۵۱
قلم بینی اور اس کے مضراثرات	فہیم احمد شریف احمد	۱۴	۱۸	۲۸۶
ضروریات و اخراجات میں فرق	ام عبدغنیب	۱۵	۱۶	۵۲۰
پانی، بجلی، گیس کا استعمال	ام عبدغنیب	۱۶	۱۵	۵۵۵
اکل حلال ①	موبہ الرحیم	۱۹	۱۶	۶۶۴
اکل حلال ②	موبہ الرحیم	۲۰	۱۵	۶۹۹
اسلام کا نظام حکومت	ابن النواہب فیصل آباد	۱۹	۲۰	۶۶۸

۴۸..... ایڈیٹر کی ڈاک

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
استدراک	ڈاکٹر حافظ اسرائیل فاروقی	۱۸	۱۶	۶۲۸

۴۹..... ادب اسلامی

مضمون	مضمون نگار	شمارہ	صفحہ	مسل
اردو نثر کا ارتقا اور ولی الہی تحریک	مظہر علی انصاری	۱۲	۱۷	۴۱۳



شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے جد امجد امام عبدالسلام رحمہ اللہ کی فقہ الحدیث کی بلند پایہ کتاب

منتقى الاخبار (مترجم)

خصوصیات

○ امام عبدالسلام رحمہ اللہ، جد امجد شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی یہ کتاب معاشرتی مسائل و احکام پر جامعیت کے لحاظ سے ایک خاص مقام و مرتبے کی حامل ہے، اس میں چار ہزار احادیث مبارکہ عربی متن اور اردو ترجمے کے ساتھ جمع کی گئی ہیں۔

○ اس عظیم کتاب کا سلیس اردو ترجمہ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد داؤد راغب رحمانی رحمہ اللہ نے فرمایا تھا۔ اس پر نظر ثانی، تنقیح و تہذیب مولانا محمد ابوبکر صدیق السلفی رحمہ اللہ نے فرمائی ہے۔

○ یہ اہم کتاب ۲ مضبوط جلدوں پر مشتمل ہے۔ عمدہ گلیٹر کاغذ، کمپیوٹر کمپوزنگ

قیمت =/ 1300 روپے عام رکھی گئی ہے۔

ناشر: دار الدعوة السلفیہ، ۳۱۔ شیش محل روڈ لاہور۔ پوسٹ کوڈ ۵۴۰۰۰

قرآن و حدیث

زیر صدارت
مولانا ابوبکر صدیق السلفی
صدر دار الدعوة السلفیہ / سرپرست ہفت روزہ "الاعتماد" لاہور

بانی کیم جنوری 2014ء
بروز بدھ بعد نماز عصر

مقرر
قاری
حضرت مولانا
عبد المتین اصغر
دار السنۃ اسلامک کالج، لاہور

بمقام
مسجد محمدی اہل حدیث
مدرسہ مصباح القرآن
ہفت روزہ "الاعتماد" ۳۱- شیش محل روڈ لاہور

موضوع
نبی ﷺ سے محبت
اور اس کے تقاضے

احمد شاہ کر (ناظم) و اراکین دار الدعوة السلفیہ
مدرسہ مصباح القرآن / ہفت روزہ "الاعتماد" ۳۱- شیش محل روڈ لاہور فون نمبر: 042-37354406

دعوتِ عمل

یہ دشت و کوہ یہ محراب و در ہیں بے حاصل
نگاہِ شوقِ الجھتی ہے آسمانوں سے
بھنور کی زد سے نکل جائیں تو کرامت ہے
وہ کشتیاں کہ جو قائم ہیں بادِ بانوں سے
حدیثِ عشق ہے ، جذبِ کمال و کیفِ تمام
کہ جو ادا نہیں ہوتی کبھی زبانوں سے
ہے اس کے جوہر ذاتی میں زندگی غلطاں
وہ آگینہ جو ٹکڑا گیا چٹانوں سے
خرد پہ کس لیے حاصل جنوں کو ہے ترجیح
یہ بھید پوچھ محبت کے نکتہ دانوں سے
وہ تیر سینہ چقماق کو بھی برما دیں
نکل گئے جو لچکتی ہوئی کمانوں سے
یہ بجلیاں ہیں ترے گھر کے واسطے صیاد
نکل رہے ہیں شرارے جو آشیانوں سے
وہ کیا کسی کو دکھائے گا راستہ حق کا
اُمیدِ خیر ہو جس کو نگار خانوں سے
محبت اور ہوس میں ہے بُعدِ ارض و سما
یہ بھید چھپ نہ سکے کاش نوجوانوں سے
(ماہر القادری)